TARBIYAH BOOKS FOR Children

مصروفیت کی دنیا میں بچوں کے لئے وقت نکالنا، ان کے روشن مستقبل کا سب سے قیمتی سرمایہ

مصروف والدین

بچوں کی تربیت کیسے کریں؟

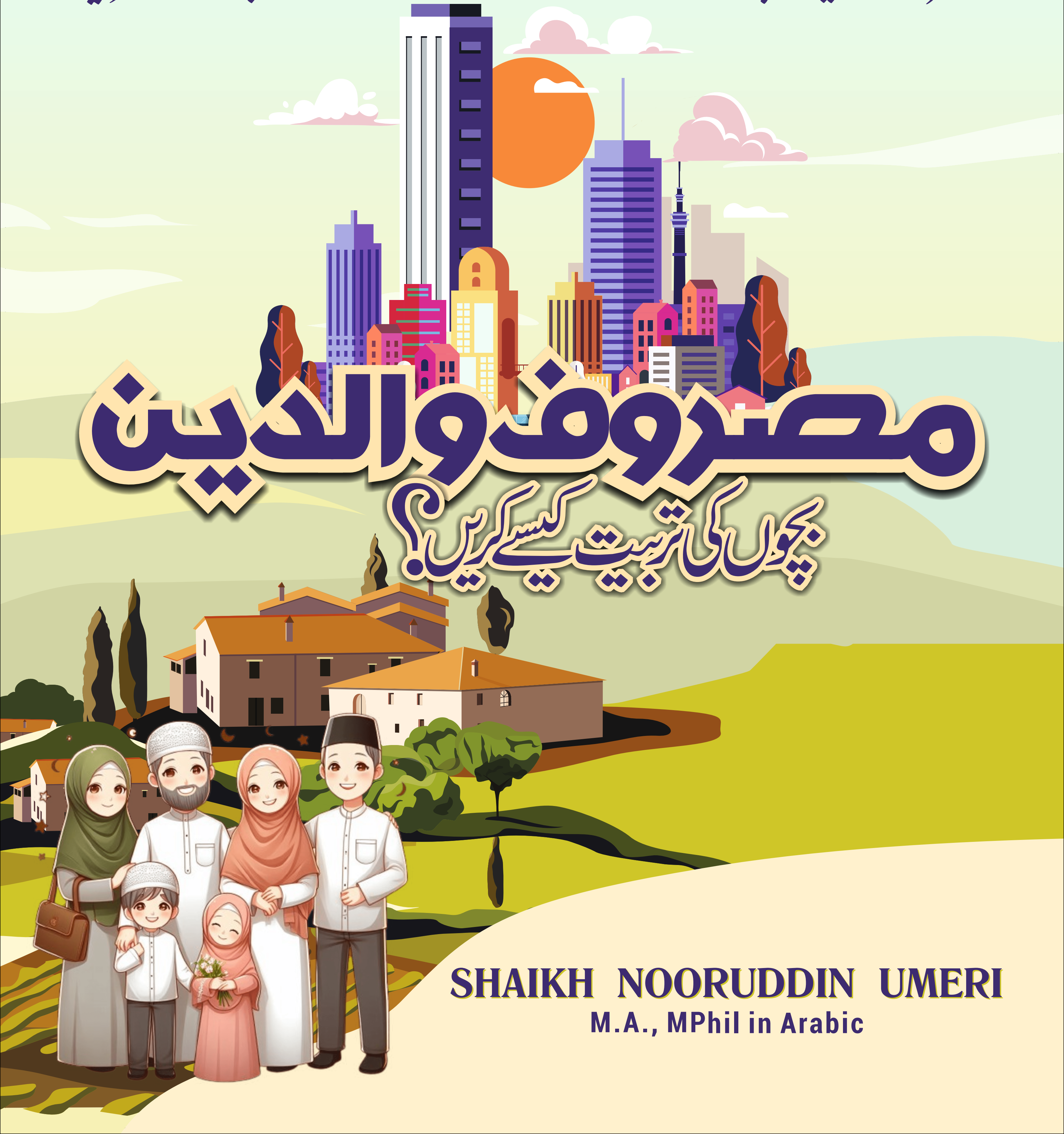

SHAIKH NOORUDDIN UMERI

M.A., MPhil in Arabic

TARBIYAH BOOKS FOR Children

مصروفیت کی دنیا میں بچوں کے لئے وقت نکالنا، ان کے روشن مستقبل کا سب سے قیمتی سرمایہ

مصروف والدین

بچوں کی تربیت کیسے کریں؟

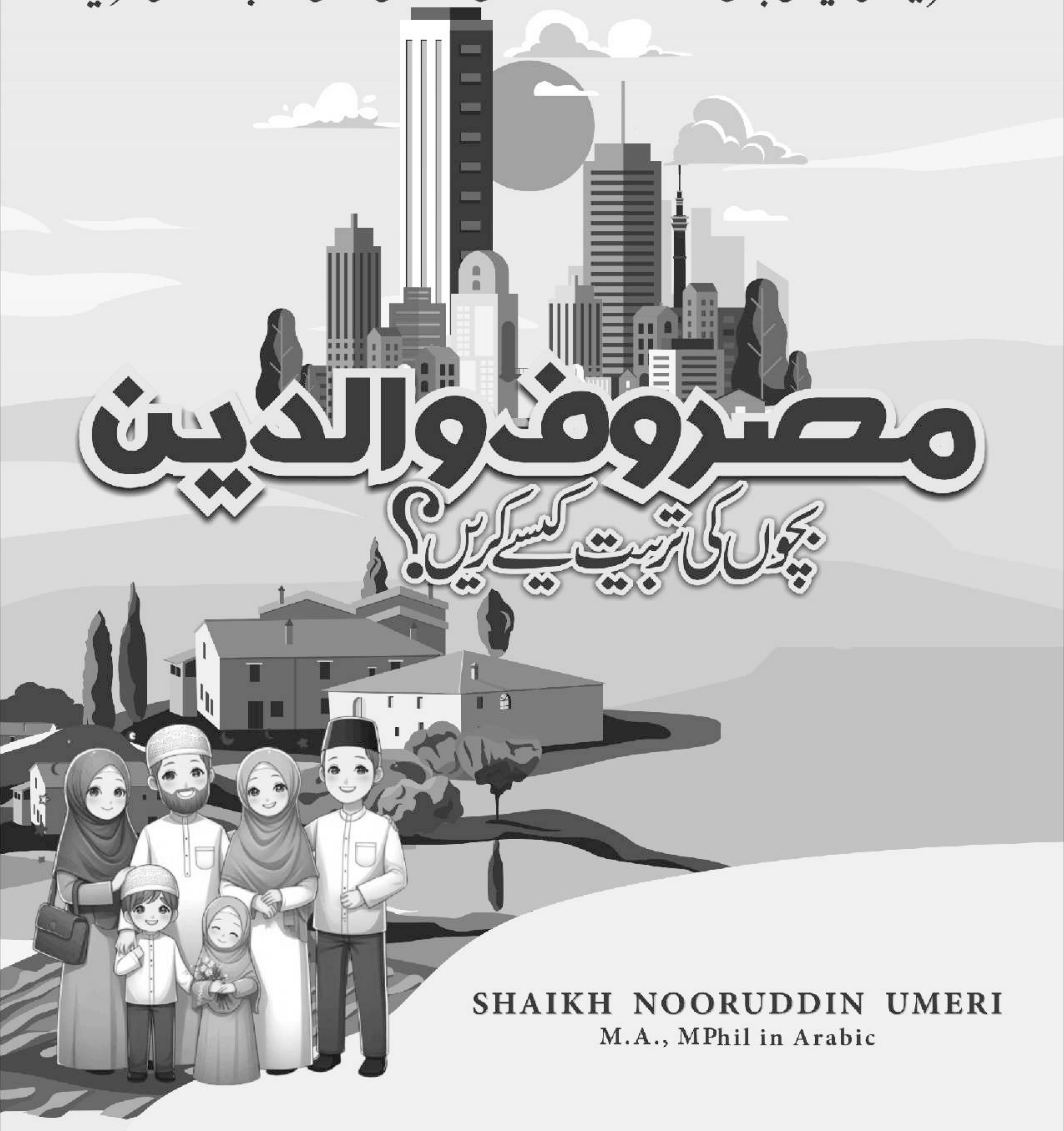

SHAIKH NOORUDDIN UMERI

M.A., MPhil in Arabic

Author :
SHAIKH NOORUDDIN UMERI (M.A., MPhil in Arabic)
(+91-9391138391)

Design By: **OS CREATIONS**
(+91 9014880424)

Publisher : **Tarbiyah Books for Children**
(Hyderabad, TS.)

Price:**160/-**

Published in, **September 2024**

Distributer: **Ar Rahman Enterprises**
(+91-9000011970, +91-9700811695)

All rights reserved under the Copyright Act. No part of this book may be reproduced and stored in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying, without a prior written permission of the publisher.

فہرست

00	مقدمہ	1
01	بچوں کے لئے روزانہ کی خصوصی گھڑیاں	3
02	یادگار لمحات: بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنے کے فنون	8
03	تعلیمی سفر: بچوں کے تعلیمی سفر میں والدین کا کردار	13
04	چھوٹے لمحات کی بڑی اہمیت: روزمرہ کے کاموں میں بچوں کی شمولیت	17
05	شوق کا اشتراک: بچوں کے شوق اور دلچسپیوں میں شامل ہونے کے طریقے	22
06	گھر کا ہاتھ بٹائیں: بچوں کے ساتھ گھریلو ذمہ داریوں کی تقسیم	27
07	پیار کی زبان: محبت اور تعریف کے ذریعہ بچوں کی حوصلہ افزائی	33
08	روحانی سفر: بچوں کی دینی تربیت کے موثر طریقے	38
09	بات چیت کے پل: بچوں کے ساتھ موثر کمیونیکیشن کے طریقے	44
10	خاندانی خوشیاں: بچوں کے ساتھ تفریحی سرگرمیوں کی اہمیت	50h

مقدمہ

آج کی تیز رفتار زندگی میں والدین کی مصروفیات اور بچوں کی تربیت ایک مشکل چیلنج بن چکی ہے۔ مصروف والدین کے لئے وقت کی قلت، دفتر کی مصروفیات اور روز مرہ کے دیگر مسائل بچوں کے ساتھ وقت گزارنے اور ان کی صحیح تربیت میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ تاہم، والدین کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت اور نشوونما میں اہم کردار ادا کریں تاکہ وہ آنے والے کل کے بہترین انسان اور ذمہ دار شہری بن سکیں۔

اس کتاب "مصروف والدین بچوں کی تربیت کیسے کریں؟" کا مقصد والدین کو ان کی مصروفیات کے باوجود بچوں کی تربیت کے موثر طریقے فراہم کرنا ہے۔ اس کتاب میں ہم مختلف عنوانات کے ذریعے والدین کو راہنمائی فراہم کریں گے کہ وہ کس طرح اپنی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹے چھوٹے مگر اہم اقدامات کے ذریعے اپنے بچوں کی تربیت کر سکتے ہیں۔

بچوں کے لئے روزانہ کی خصوصی گھڑیاں: وقت کا تعین بچوں کی زندگی میں ایک اہم حصہ ہوتا ہے۔ اس حصے میں ہم بات کریں گے کہ والدین کیسے روزانہ کا ایک مختص وقت بچوں کے لئے مقرر کریں جس میں وہ بچوں کے ساتھ خصوصی وقت گزار سکیں۔

یادگار لمحات: بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنے کے فنون: معیاری وقت گزارنا بچوں کے ذہنی اور جذباتی نشوونما کے لئے بہت ضروری ہے۔ ہم اس حصے میں یہ بتائیں گے کہ والدین کیسے یادگار لمحات بنا سکتے ہیں جو بچوں کی شخصیت پر مثبت اثرات ڈالیں۔

تعلیمی سفر: بچوں کے تعلیمی سفر میں والدین کا کردار: بچوں کی تعلیمی ترقی میں والدین کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ اس حصے میں ہم بات کریں گے کہ والدین کیسے بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور ان کی تعلیمی ترقی میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

چھوٹے لمحات کی بڑی اہمیت: روزمرہ کے کاموں میں بچوں کی شمولیت: بچوں کی تربیت میں روزمرہ کے چھوٹے کاموں کی بڑی اہمیت ہے۔ اس حصے میں ہم بچوں کو روزمرہ کے کاموں میں شامل کرنے کے طریقے بیان کریں گے۔

شوق کا اشتراک: بچوں کے شوق اور دلچسپیوں میں شامل ہونے کے طریقے: بچوں کے شوق اور دلچسپیاں ان کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ہم والدین کو بچوں کے شوق میں شامل ہونے کے طریقے بتائیں گے۔

گھر کا ہاتھ بٹائیں: بچوں کے ساتھ گھریلو ذمہ داریوں کی تقسیم: بچوں کو گھریلو ذمہ داریوں میں شامل کرنا انہیں ذمہ دار بناتا ہے۔ اس حصے میں ہم بچوں کے ساتھ مل کر گھریلو ذمہ داریاں بانٹنے کے طریقے بیان کریں گے۔

پیار کی زبان: محبت اور تعریف کے ذریعہ بچوں کی حوصلہ افزائی: بچوں کی حوصلہ افزائی اور محبت ان کی خود اعتمادی میں اضافہ کرتی ہے۔ اس حصے میں ہم محبت اور تعریف کے طریقے بتائیں گے۔

روحانی سفر: بچوں کی دینی تربیت کے موثر طریقے: بچوں کی دینی تربیت ان کی روحانی نشو و نما کے لئے ضروری ہے۔ اس حصے میں ہم بچوں کی دینی تربیت کے موثر طریقے بیان کریں گے۔

بات چیت کے پل: بچوں کے ساتھ موثر کمیونیکیشن کے طریقے: بچوں کے ساتھ موثر بات چیت والدین اور بچوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بناتی ہے۔ ہم اس حصے میں بچوں کے ساتھ موثر بات چیت کے طریقے بیان کریں گے۔

خاندانی خوشیاں: بچوں کے ساتھ تفریحی سرگرمیوں کی اہمیت: تفریحی سرگرمیاں بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشو و نما کے لئے ضروری ہیں۔ ہم والدین کو بچوں کے ساتھ مختلف تفریحی سرگرمیوں میں شامل ہونے کے طریقے بتائیں گے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتاب والدین کے لئے بچوں کی تربیت میں مددگار ثابت ہوگی اور والدین اپنے بچوں کے ساتھ بہترین وقت گزارنے اور ان کی صحیح تربیت کرنے کے قابل ہوسکیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کام میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔

والسلام

نورالدین عمری یم اے۔ یم فل

01 بچوں کے لئے روزانہ کی خصوصی گھڑیاں

دورِ حاضر میں ماں باپ حقیقت میں کافی مصروف ہوتے جا رہے ہیں، یہ ان کی مجبوری بھی ہے۔ لیکن اگر صرف مصروف ہیں سمجھ چھوڑ دیں، اور بچوں کے بارے میں نہ سوچیں تو پھر انجام بھیانک ہو سکتا ہے۔ اب مصروف ہوں تو کیسے اپنے بچوں کے ساتھ دن گزاریں ہم نے پلان بنایا ہے جس کے ذریعہ ماں باپ مصروف ہوتے ہوئے بھی کافی حد تک اپنے بچوں سے قریب ہو سکتے ہیں۔ چلئے دیکھیں مصروف والدین کیسے اپنے دن کا آغاز کرتے ہیں؟

1. دن کے آغاز میں وقت مقرر کریں

صبح کا وقت:

فجر کی نماز کے لئے جلدی جاگنا : اگر ممکن ہو تو اپنے ساتھ اپنے بچوں کو بھی نماز کے لئے ساتھ لے جائیں۔ ماں گھر میں لڑکیوں کو ساتھ لے کر نماز ادا کرے۔

ناشتہ ساتھ کرنا: بچوں کے ساتھ ناشتہ کرنا ایک بہترین موقع ہوتا ہے ان کی دن بھر کی منصوبہ بندی کے بارے میں بات کریں۔

2. کام کے دوران مختصر وقفے

لنچ بریک پر فون کال: اگر کام کے دوران لنچ بریک ملتا ہے تو بچوں کو فون کریں، ان سے ان کے دن کے بارے میں بات کریں اور ان کی خیریت معلوم کریں۔

سوشل میڈیا یا میسجنگ: ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بچوں کو حوصلہ افزائی کے میسجز بھیجیں۔

3. شام کا وقت

کام سے واپسی پر: گھر آتے ہی کچھ وقت بچوں کے ساتھ گزاریں۔ انہیں اپنے دن کے بارے میں بتائیں اور ان سے ان کے دن کے بارے میں سنیں۔

گھر کے چھوٹے کاموں میں شامل کریں: بچوں کو اپنے ساتھ چھوٹے چھوٹے کاموں میں شامل کریں جیسے کہ کچن میں مدد کرنا یا صفائی وغیرہ۔

4. رات کا وقت

رات کا کھانا: کوشش کریں کہ رات کا کھانا بچوں کے ساتھ کھائیں۔ یہ وقت خاندان کے ساتھ گزارنے کا بہترین موقع ہوتا ہے۔

سونے سے پہلے کی روٹین:

انبیا اور صحابہ کے قصے سنانا: بچوں کو سونے سے پہلے قصے سنائیں۔ یہ وقت نہ صرف بچوں کو خوش کرتا ہے بلکہ آپ کے ساتھ ان کی محبت بھی بڑھاتا ہے۔

دعائیں اور باتیں: بچوں کے ساتھ سونے سے پہلے دعائیں پڑھیں اور اذکار کا اہتمام کریں۔

5. ویک اینڈ کا منصوبہ

خاندانی تفریحات: ویک اینڈ پر بچوں کے ساتھ تفریحی مقامات پر جائیں یا کسی پارک میں وقت گزاریں۔

گھر کے پراجیکٹس: بچوں کے ساتھ مل کر کوئی پراجیکٹ کریں جیسے کہ کوئی کریٹیو کام یا گھر کی آرائش، صفائی وغیرہ۔

6. عملی لائحہ عمل

ہفتہ وار منصوبہ بنائیں: اپنے ہفتے کا منصوبہ بنائیں جس میں بچوں کے ساتھ گزارنے والے وقت کو بھی شامل کریں۔

غیر ضروری کاموں سے پرہیز: غیر ضروری کاموں کو چھوڑ کر بچوں کے ساتھ وقت گزاریں۔

معیاری وقت گزاریں: بچوں کے ساتھ گزارے وقت کو معیاری بنائیں، ان کی باتیں سنیں، ان کے ساتھ کھیلیں اور ان کی دلچسپیوں میں شامل ہوں۔

ایکٹیویٹیز: بچوں کے ساتھ جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لیں جیسے کہ کھیل کود یا واک وغیرہ۔

یاد رکھیں کہ بچوں کے ساتھ گزارا ہوا ہر لمحہ ان کی تربیت اور نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اپنی مصروفیات میں سے تھوڑا سا وقت نکال کر آپ بچوں کی بہترین تربیت کر سکتے ہیں اور ان کے ساتھ مضبوط رشتہ قائم کر سکتے ہیں۔

7. ترقی یافتہ ممالک میں والدین کیا کرتے ہیں؟

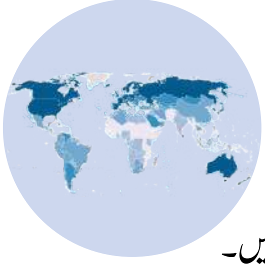

ٹائم مینجمنٹ: ترقی یافتہ ممالک میں والدین اپنے وقت کی بہترین منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ وہ اپنے کیلنڈر میں بچوں کے ساتھ گزارنے والے وقت کو بھی شامل کرتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کا استعمال: بچوں کے ساتھ جڑے رہنے کے لئے ویڈیو کالز، میسجز اور سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہیں۔

خاندانی تقریبات: اہم مواقع پر بچوں کے ساتھ خاندانی تقریبات کا اہتمام کرتے ہیں۔

ورک لائف بیلنس: اپنے کام اور زندگی کے درمیان توازن رکھتے ہیں تاکہ بچوں کے ساتھ وقت گزار سکیں۔

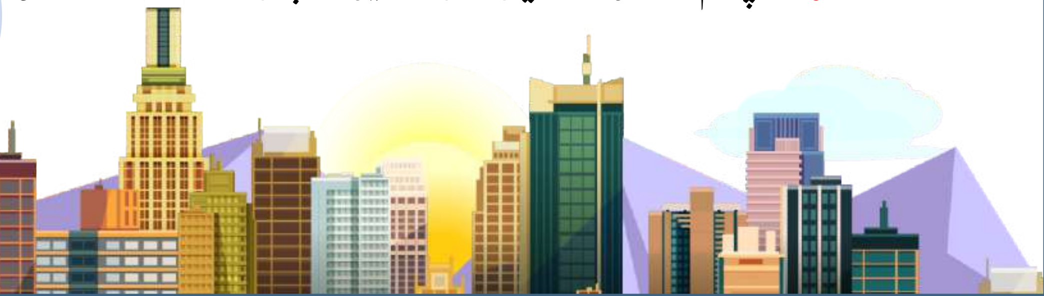

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

وقت کی تنظیم:	دن میں وقت نکالنا۔
روحانی تربیت:	نماز اور اسلامی روایات کی اہمیت۔
خاندانی روابط:	کھانے اور تفریحی سرگرمیوں میں شرکت۔
بات چیت:	بچوں کے خیالات سننا۔
ذمہ داری:	گھریلو کاموں میں شامل کرنا۔
حوصلہ افزائی:	تعریف اور حوصلہ افزائی کرنا۔
تعلیم:	سونے سے پہلے قصے سنانا۔
معیاری وقت:	دلچسپیوں میں شامل ہونا۔
ورک لائف بیلنس:	کام اور زندگی کا توازن۔
ٹیکنالوجی:	مثبت استعمال کے ذریعے جڑنا۔

ہفتہ وار خاکہ

بچوں کے ساتھ گزارے گئے وقت کی منصوبہ بندی

	صبح کا وقت	دوپہر کا وقت	شام کا وقت	رات کا وقت
پیر	فجر کی نماز اور ناشتہ	بچوں کو فون کریں	بچوں کے ساتھ کچن میں مدد کریں	قصے سنانا اور دعائیں پڑھنا
منگل	فجر کی نماز اور ناشتہ	حوصلہ افزائی کے پیغامات بھیجیں	اپنے دن کے بارے میں باتیں کریں	سونے سے پہلے اذکار کا اہتمام کریں
بدھ	فجر کی نماز اور ناشتہ	بچوں سے دن کی خیرت معلوم کریں	بچوں کے ساتھ گھر کے چھوٹے کام کریں	قصے سنانا اور دعائیں پڑھنا
جمعرات	فجر کی نماز اور ناشتہ	بچوں کو فون کریں	بچوں کے ساتھ وقت گزاریں	سونے سے پہلے اذکار کا اہتمام کریں
جمعہ	فجر کی نماز اور ناشتہ	حوصلہ افزائی کے پیغامات بھیجیں	کام سے واپسی پر بچوں کے ساتھ وقت گزاریں	قصے سنانا اور دعائیں پڑھنا
ہفتہ	فجر کی نماز اور ناشتہ	خاندانی تفریحی منصوبہ بنائیں	تفریحی مقام پر جائیں یا پارک میں وقت گزاریں	سونے سے پہلے اذکار کا اہتمام کریں
اتوار	فجر کی نماز اور ناشتہ	گھر کے پراجیکٹس کریں	بچوں کے ساتھ کھیل کود کریں	قصے سنانا اور دعائیں پڑھنا

ہدایات

- ہر دن کی منصوبہ بندی میں تبدیلی کی جاسکتی ہے تا کہ یہ آپ کے خاندان کی ضروریات اور معمولات کے مطابق ہو۔
- آپ کو بچوں کے ساتھ گزارے گئے وقت کی نوعیت کو متنوع بنانا ہے تا کہ وہ زیادہ دلچسپ اور موثر ہو۔
- اس خاکے کے ذریعے آپ بچوں کے ساتھ گزارے گئے وقت کی منصوبہ بندی کو منظم کر سکتے ہیں اور ان کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔

"روزانہ بچوں کے ساتھ مختص وقت، محبت اور اعتماد سے تعلقات کو مضبوط بناتا ہے۔"

02 یادگار لمحات: بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنے کے

جب بھی آپ بچوں کے ساتھ ہوں، اپنے فون اور دیگر مصروفیات سے دور رہیں اور مکمل طور پر ان پر توجہ دیں۔ معیاری وقت گزارنے کا مطلب ہے کہ آپ اپنی ساری توجہ بچوں پر مرکوز کریں۔

معیاری وقت کا مطلب کیا ہے؟

معیاری وقت (Quality Time) سے مراد ایسا وقت ہے جو کسی بھی فرد کے ساتھ گزارا جائے اور اس وقت کو مکمل توجہ، محبت، اور خلوص کے ساتھ گزارا جائے۔ یہ وقت خالصتاً اس شخص کے لیے ہو جس کے ساتھ آپ وقت گزار رہے ہیں، بغیر کسی بیرونی مداخلت کے۔

معیاری وقت گزارنے کا مقصد کیا ہے؟

1. بچوں کے ساتھ گہرے تعلقات قائم کرنا۔
2. بچوں کی تربیت اور نشوونما میں مدد دینا۔
3. بچوں کی جذباتی اور ذہنی صحت کو بہتر بنانا۔
4. بچوں کی زندگی میں مثبت اثرات ڈالنا۔

معیاری وقت کن چیزوں کا تقاضہ کرتا ہے؟

معیاری وقت گزارنے کے لئے چند اہم چیزیں درکار ہیں:

1 توجہ اور دھیان:

- بغیر کسی خلل کے وقت: جب آپ بچوں کے ساتھ وقت گزار رہے ہوں تو موبائل فون، ٹی وی، یا دیگر مشغولیات کو بند کردیں۔
- نظر سے نظر ملا کر: بچوں کی بات سنتے وقت ان کی آنکھوں میں دیکھیں، تاکہ وہ محسوس کریں کہ آپ واقعی ان کی بات سن رہے ہیں۔

2 مشترکہ سرگرمیاں:

- گھریلو سرگرمیاں: جیسے کہ کھانا پکانا، باغبانی، یا گھر کی صفائی میں بچوں کو شامل کریں۔
- کھیل کود: بچوں کے ساتھ کھیلیں، چاہے وہ انڈور گیمز ہوں یا آؤٹ ڈور۔
- تعلیمی سرگرمیاں: بچوں کے ساتھ مل کر پڑھائی کریں، انہیں نئی چیزیں سکھائیں۔

3 بات چیت اور مکالمہ:

مؤثر مکالمہ: بچوں کے ساتھ دل سے بات کریں، ان کے خیالات اور احساسات کو سنیں اور انہیں اپنی رائے دینے کا موقع دیں۔

کہانیاں سنانا: بچوں کو کہانیاں سنائیں، خاص طور پر سونے سے پہلے، جو نہ صرف انہیں خوش کرے بلکہ ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو بھی بڑھائے۔

4 جذباتی تعلقات:

حوصلہ افزائی: بچوں کو ان کی کامیابیوں پر حوصلہ دیں اور ان کی کوششوں کی تعریف کریں۔

مشکلات میں ساتھ دینا: جب بچے کسی مشکل میں ہوں تو ان کے ساتھ کھڑے رہیں اور ان کی مدد کریں۔

5 مخصوص وقت کی منصوبہ بندی:

شیڈول بنانا: اپنے ہفتہ وار یا روزانہ شیڈول میں بچوں کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے مخصوص وقت مقرر کریں۔

فیملی ٹائم: پورے خاندان کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے مخصوص سرگرمیوں کا اہتمام کریں جیسے کہ ویک اینڈ پر پکنک، یا دات کے کھانے پر سب کے ساتھ بیٹھنا۔

ایک باپ کے لیے معیاری وقت گزارنے کے طریقے

1 صبح کا وقت:

ناشتہ ساتھ کریں: بچوں کے ساتھ ناشتہ کریں اور ان کے دن کے منصوبے کے بارے میں بات کریں۔

صبح کی ورزش: اگر ممکن ہو تو بچوں کے ساتھ صبح کی ورزش کریں۔

2 شام کا وقت:

گھر واپس آکر بچوں سے بات کریں: دن بھر کی روداد سنیں اور ان کی باتیں سنیں۔

ہوم ورک میں مدد کریں: بچوں کے ہوم ورک میں مدد کریں اور ان کے سوالات کے جوابات دیں۔

3 رات کا وقت:

رات کا کھانا ساتھ کھائیں: پورے خاندان کے ساتھ رات کا کھانا کھائیں اور اس دوران دن بھر کی باتیں کریں۔

سونے سے پہلے کہانیاں سنائیں: بچوں کو سونے سے پہلے کہانیاں سنائیں اور ان کے دن کے بارے میں بات کریں۔

4 ویک اینڈ:

تفریحی سرگرمیاں: ویک اینڈ پر بچوں کے ساتھ تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کریں جیسے کہ پارک جانا، سائیکلنگ، یا کوئی کھیل کھیلنا۔

پراجیکٹ ورک: بچوں کے ساتھ مل کر کوئی تخلیقی پراجیکٹ کریں جیسے کہ کوئی ماڈل بنانا یا آرٹ ورک۔

معیاری وقت گزارنے کے فوائد

1 بچوں کی خود اعتمادی میں اضافہ: بچوں کو اپنی اہمیت کا احساس ہوتا ہے اور ان کی خود اعتمادی بڑھتی ہے۔

2 تعلق مضبوط ہوتا ہے: والدین اور بچوں کے درمیان مضبوط رشتہ قائم ہوتا ہے۔

3 بچوں کی تربیت بہتر ہوتی ہے: بچوں کی اخلاقی، تعلیمی اور جذباتی تربیت میں بہتری آتی ہے۔

یاد رکھیں کہ بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا ان کی نشوونما اور تربیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ والدین کی محبت اور توجہ بچوں کو بہتر انسان بننے میں مدد دیتی ہے۔

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

گہرے تعلقات:	والدین اور بچوں کے درمیان محبت بھرا تعلق۔
خود اعتمادی:	بچوں کی خود اعتمادی میں اضافہ۔
ذہنی صحت:	بچوں کی ذہنی اور جذباتی صحت بہتر ہوتی ہے۔
تعلیمی ترقی:	والدین کی رہنمائی سے تعلیمی بہتری۔
اجتماعی صلاحیتیں:	ٹیم ورک کی مہارت میں اضافہ۔
مشکلات کا سامنا:	حوصلہ دینے کی خوبی پیدا ہوتی ہے۔
موثر بات چیت:	بات چیت کی مہارت میں بہتری۔
مثبت اثرات:	مثبت رویے اور عادات کی تشکیل۔
روحانی تربیت:	روحانی تربیت میں بہتری۔
تخلیقی صلاحیتیں:	تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ۔

ہفتہ وار خاکہ

دینی تربیت اور معیاری وقت

دن	صبح کا وقت	شام کا وقت	رات کا وقت
پیر	ناشتہ ساتھ کریں اور قرآن کی تلاوت	گھر واپس آکر بچوں سے بات چیت کریں ہوم ورک میں مدد کریں	رات کا کھانا ساتھ کھائیں
منگل	صبح کی ورزش کریں، اسلامی کہانی سنائیں	بچوں کے ساتھ تعلیمی سرگرمیوں میں شامل ہوں	سونے سے پہلے کہانیاں سنائیں
بدھ	ناشتہ ساتھ کریں اور نماز کے اذکار پڑھیں	بچوں کے ساتھ کھیل کود کریں	بچوں کی کامیابیوں پر حوصلہ افزائی کریں
جمعرات	قرآن کی تلاوت کریں، بچوں کے سوالات کا جواب دیں	ہوم ورک میں مدد کریں اور مل کر مطالعہ کریں	سونے سے پہلے دعا کریں، بچوں کے دن کی بات کریں
جمعہ	نماز فجر کے بعد قرآنی آیات پڑھیں	فیملی ٹائم: گھر کی صفائی یا باغبانی میں شامل کریں	رات کا کھانا سب کے ساتھ کھائیں
ہفتہ	صبح کی تفریحی سرگرمیاں، جیسے پارک جانا	بچوں کے ساتھ تفریحی کھیل کھیلیں	بچوں کو سونے سے پہلے نیک اعمال کی نصیحت کریں بچوں کے ساتھ کوئی تخلیقی پراجیکٹ کریں
اتوار	ناشتہ کے دوران اسلامی کہانیاں سنائیں	فیملی پکنک یا کوئی باہر کا دورہ	بچوں کے ساتھ مل کر کتاب پڑھیں پر اجیکٹ ورک یا کوئی گھر کے کام کریں

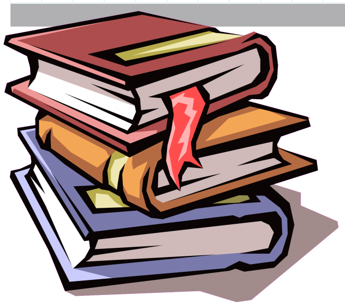

"معیاری وقت بچوں کی نشوونما کا سنہری راز ہے، جو انہیں مضبوط اور خود اعتماد بناتا ہے۔"

03 تعلیمی سفر: بچوں کے تعلیمی سفر میں والدین کا کردار

بچوں کے ہوم ورک، پروجیکٹس، یا کسی اور تعلیمی سرگرمی میں ان کی مدد کریں۔ اس سے نہ صرف آپ کو ان کی تعلیم کا پتہ چلتا ہے بلکہ آپ کے تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔

تعلیمی سرگرمیوں کا مطلب کیا ہے؟

تعلیمی سرگرمیاں وہ سرگرمیاں ہیں جو بچوں کی تعلیمی اور علمی ترقی میں مدد دیتی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مقصد بچوں کو نئے علم اور مہارتوں کی فراہمی، ان کی علمی صلاحیتوں کو بہتر بنانا اور انہیں دنیا کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔

تعلیمی سرگرمیوں کی مثالیں:

1. **مطالعہ اور کتابیں پڑھنا:** بچوں کے ساتھ مل کر کتابیں پڑھنا، مختلف موضوعات پر کتابوں کا انتخاب کرنا۔
2. **ہوم ورک اور اسائنمنٹس:** بچوں کے ہوم ورک میں مدد کرنا، اسائنمنٹس اور پروجیکٹس میں رہنمائی کرنا۔
3. **تعلیمی و تربیتی ویڈیوز:** بچوں کے ساتھ تعلیمی ویڈیوز دیکھنا، تربیتی ویڈیوز کے ذریعے مختلف موضوعات پر معلومات حاصل کرنا۔
4. **تعلیمی دورے:** میوزیم، سائنسی مراکز، یا تاریخی مقامات کا دورہ کرنا، قدرتی مقامات اور جنگلات کی سیر کرنا
5. **سائنسی تجربات:** بچوں کے ساتھ گھر میں سادہ سائنسی تجربات کرنا، تجربات کے ذریعے سائنسی اصولوں کو سمجھنا

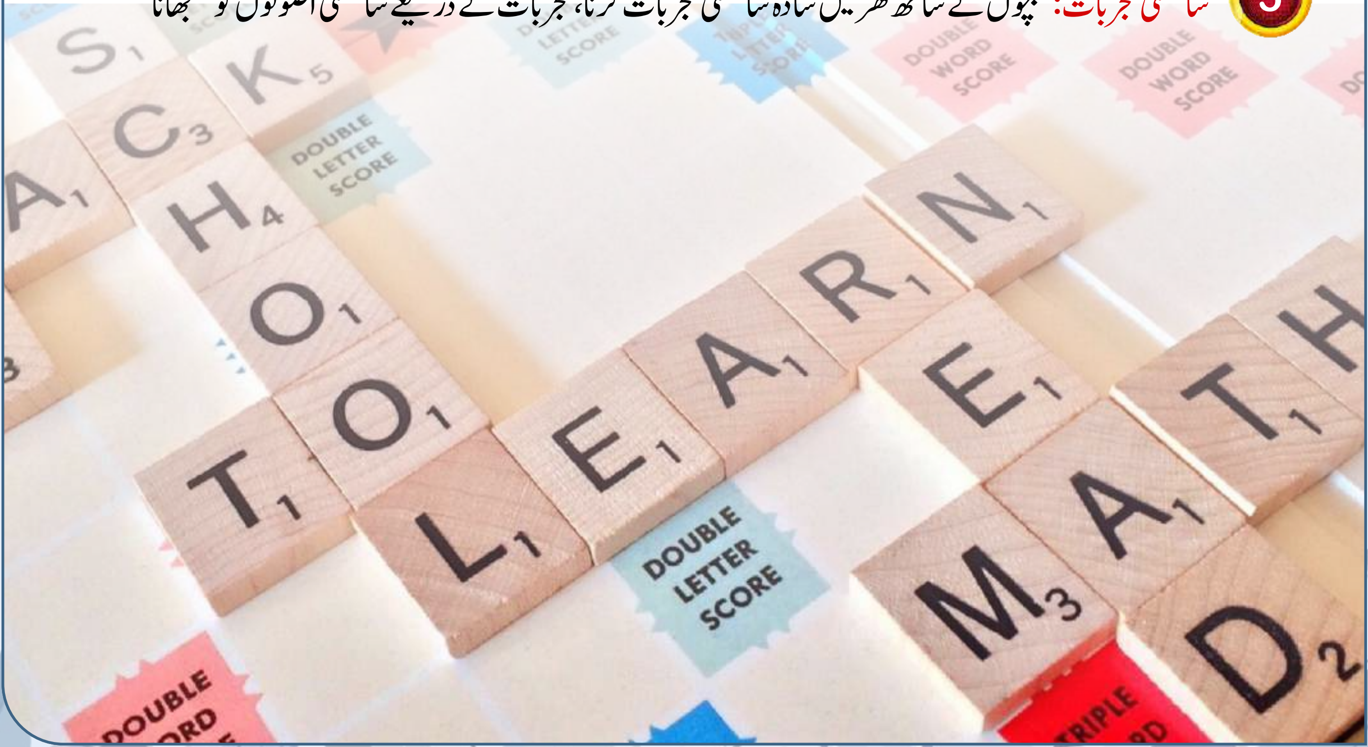

ترقی یافتہ ممالک میں والدین کا تعلیمی سرگرمیوں میں شامل ہونا

فن لینڈ:

فن لینڈ میں والدین بچوں کے ساتھ مل کر تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ وہ بچوں کے اسکول کے پروجیکٹس میں مدد کرتے ہیں اور اسکول کی تقریبات میں شرکت کرتے ہیں۔

جاپان

جاپان میں والدین بچوں کے ساتھ مل کر سائنسی تجربات کرتے ہیں اور مختلف موضوعات پر بات چیت کرتے ہیں۔ والدین بچوں کے اسکول کے پروجیکٹس میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

کینیڈا

کینیڈا میں والدین بچوں کے ہوم ورک میں مدد کرتے ہیں اور انہیں مختلف موضوعات پر معلومات فراہم کرتے ہیں۔ والدین بچوں کے ساتھ مل کر تعلیمی ویڈیوز دیکھتے ہیں اور ان پر بات چیت کرتے ہیں۔

تعلیمی سرگرمیاں:

بچوں کے ساتھ مل کر اسلامی کتابیں پڑھیں اور ان پر بحث کریں۔

قرآن کی تلاوت کریں اور بچوں کو قرآن پڑھنا سکھائیں، قرآن کی اچھی لحن کی مشق کرائیں، نشید اور نظم کی مشق کرائیں۔

تعلیمی دورے:

اسلامی تاریخی مقامات کی سیر کریں اور بچوں کو ان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

مسجد کا دورہ کریں اور بچوں کو نماز کی اہمیت بتائیں۔

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

تعلیمی بہتری:	بچوں کی علمی صلاحیتوں میں اضافہ۔
تعلق مضبوط کرنا:	ہوم ورک میں مدد سے والدین اور بچوں کے تعلقات کی مضبوطی۔
معلومات کا تبادلہ:	تعلیمی ویڈیوز اور کتابوں سے علم کا فروغ۔
اجتماعی سرگرمیوں کی اہمیت:	سائنسی تجربات اور دوروں سے اجتماعی صلاحیتوں میں اضافہ۔
روحانی تربیت:	قرآن کی تلاوت اور اس کی اہمیت پر بات چیت۔
تنقیدی سوچ:	بچوں کی سوالات کرنے کی حوصلہ افزائی۔
موثر گفتگو:	والدین کے ساتھ بات چیت کی مہارت میں بہتری۔
نظم وضبط:	تعلیمی سرگرمیوں میں شامل ہونے سے نظم وضبط پیدا ہوتا ہے۔

ہفتہ وار خاکہ

	صبح کا وقت	شام کا وقت	رات کا وقت
پیر	ناشتہ کے دوران تعلیمی کتابوں کا مطالعہ کریں	بچوں کے ہوم ورک میں مدد کریں	ہوم ورک کی جانچ کریں اور نصیحت کریں
منگل	قرآن کی تلاوت کریں اور معانی پر بات کریں	تعلیمی ویڈیوز دیکھیں اور ان پر بحث کریں	سائنسی تجربات کی تیاری کریں
بدھ	بچوں کے ساتھ مل کر کوئی تعلیمی پراجیکٹ کریں	بچوں کے پروجیکٹس میں مدد کریں	رات کے کھانے کے دوران تعلیم پر بات کریں
جمعرات	صبح کی ورزش کے دوران تعلیمی سوالات پوچھیں	تعلیمی دورے کی تیاری کریں (میوزیم، ائنسی مراکز)	سونے سے پہلے تعلیمی کہانیاں سنائیں
جمعہ	قرآن کی تلاوت کریں اور اللہ کا ذکر کریں	بچوں کے ساتھ مطالعہ کریں	تعلیمی ویڈیوز دیکھیں اور ان پر گفتگو کریں
ہفتہ	اسلامک تاریخ کی کتابیں پڑھیں اور ان پر بات کریں	اسلامی تاریخی مقامات کی سیر کریں	بچوں کے ساتھ مل کر کوئی تخلیقی پروجیکٹ کریں فیملی پکنک یا تفریحی سرگرمیاں
اتوار	صبح کی تعلیم پر بات چیت کریں بچوں کے ساتھ سائنسی تجربات کریں	بچوں کے ساتھ مطالعہ کریں اور ان کے سوالات کا جواب دیں	کسی میوزیم یا سائنسی مرکز کا دورہ

"بچوں کی تعلیم میں والدین کی شمولیت، کامیابی کی کنجی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔"

04 چھوٹے لمحات کی بڑی اہمیت: روزمرہ کے کاموں میں بچوں کی

بچوں کی تربیت اور نشوونما میں والدین کا اہم کردار ہوتا ہے، اور روزمرہ کے چھوٹے کاموں میں شمولیت اس کردار کو بخوبی نبھانے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ یہ چھوٹے چھوٹے کام بچوں کی تعلیمی، اخلاقی، اور جسمانی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

چھوٹے چھوٹے کاموں کا مطلب کیا ہے؟

چھوٹے چھوٹے کام وہ سرگرمیاں اور ذمہ داریاں ہیں جو بچوں کی روزمرہ زندگی کا حصہ ہوتی ہیں۔ والدین کی شمولیت اور رہنمائی ان کاموں میں بچوں کی تربیت، تعلیمی ترقی، اور شخصیت سازی میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

چھوٹے چھوٹے کاموں کی مثالیں:

دینی کام:

01 نماز کی عادت ڈالنا

02 قرآن کی تلاوت اور حفظ کروانا

03 اسلامی کتابیں پڑھنا اور ان پر گفتگو کرنا

04 بچوں کے ساتھ مسجد جانا

05 اخلاقی تعلیم دینا

دنیاوی کام:

01 ہوم ورک میں مدد کرنا

02 کھانا تیار کرنے میں شامل کرنا

03 کپڑے تہہ کرنا اور اپنی چیزیں سنبھالنا

04 باغبانی یا پودوں کی دیکھ بھال کرنا

05 کھیل کود میں شامل ہونا

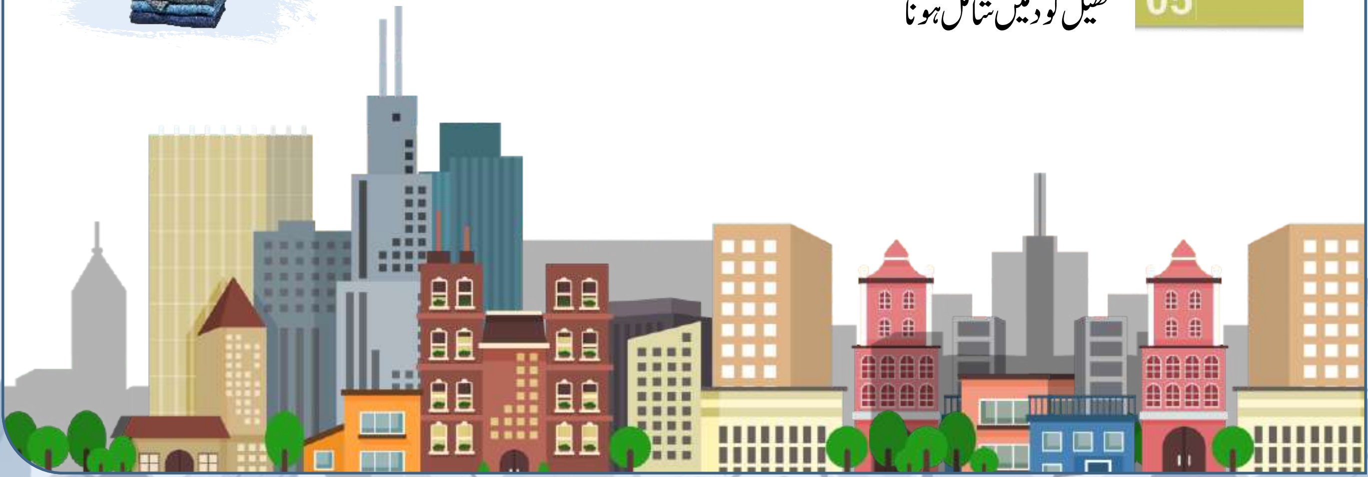

چھوٹے چھوٹے کاموں میں شامل ہونے کے طریقے:

01 وقت کا تعین:

روزانہ کے شیڈول میں بچوں کے ساتھ وقت مقرر کریں۔

صبح، شام، یا رات کے وقت بچوں کے ساتھ کچھ وقت گزاریں۔

02 مشترکہ سرگرمیاں:

بچوں کے ساتھ مل کر ان کے کام کریں۔

ان کے ساتھ نماز پڑھیں اور قرآن کی تلاوت کریں۔

03 تعلیمی سرگرمیاں:

ہوم ورک میں مدد کریں اور بچوں کو سوالات کے جوابات دیں۔

تعلیمی مواد فراہم کریں اور ان کے ساتھ مل کر پڑھیں۔

04 کھیل کود:

بچوں کے ساتھ کھیلیں اور ان کی جسمانی صحت کا خیال رکھیں۔

انہیں مختلف کھیلوں میں شامل کریں۔

05 خاندانی وقت:

بچوں کے ساتھ کھانا کھائیں اور گفتگو کریں۔

خاندانی تقریبات اور خصوصی مواقع پر بچوں کو شامل کریں۔

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

ذمہ داری کا شعور:	بچوں کو روزمرہ کاموں میں شامل کر کے خود مختاری سکھانا۔
تعلیمی ترقی:	ہوم ورک میں مدد دے کر ان کی تعلیمی صلاحیت کو بڑھانا۔
اخلاقی تربیت:	نماز اور قرآن کے ذریعے بچوں کو اخلاقی اصول سکھانا۔
خاندانی تعلقات:	والدین کے ساتھ وقت گزارنے سے بچوں کے رشتے مضبوط بنانا۔
شخصیت سازی:	بچوں کی شخصیت میں مثبت تبدیلی لانے کے لئے رہنمائی کرنا
جسمانی صحت:	کھیل کود میں شامل کر کے ان کی جسمانی نشوونما میں بہتری لانا۔
نظم وضبط:	چھوٹے کاموں سے بچوں کو منظم زندگی گزارنے کی عادت ڈالنا۔

ہفتہ وار خاکہ

بچوں کی روزمرہ سرگرمیوں میں شمولیت :

	صبح کا وقت	دوپہر کا وقت	شام کا وقت	رات کا وقت
پیر	فجر کی نماز اور قرآن کی تلاوت	ہوم ورک میں مدد	کھانا تیار کرنے میں شامل کریں	شام میں بچوں کے ساتھ کھیلیں
منگل	اسلامی کتاب پڑھنا اور اس پر گفتگو	تعلیمی مواد فراہم کریں	بچوں کو کپڑے تہہ کرنے میں مدد دیں	رات کو خاندانی وقت گزاریں
بدھ	اخلاقی تعلیم دینا	بچوں کے سوالات کے جوابات دیں	باغبانی یا پودوں کی دیکھ بھال کریں	پارک میں بچوں کے ساتھ کھیلیں
جمعرات	بچوں کے ساتھ مسجد جانا	پڑھائی میں مدد کرنا	اپنی چیزیں سنبھالنے کی عادت ڈالیں	خاندانی تقریبات میں شامل کریں
جمعہ	جمعہ کی نماز کی تیاری اور گفتگو	تعلیمی منصوبے تیار کرنا	گھر کے کاموں میں مدد دیں	بچوں کے ساتھ شام کا وقت گزاریں
ہفتہ	قرآن کی تلاوت اور حفظ کروانا	بچوں کے تعلیمی کاموں میں حصہ لیں	کپڑوں کی دیکھ بھال اور ترتیب دیں	کسی کھیل یا جسمانی سرگرمی میں شامل کریں
اتوار	اخلاقی تعلیمات اور قصے سنانا	ہوم ورک کی تیاری میں شامل کریں	بچوں کے ساتھ صفائی اور گھر کی آرائش کریں	خاندانی تقریبات میں بچوں کو شامل کریں

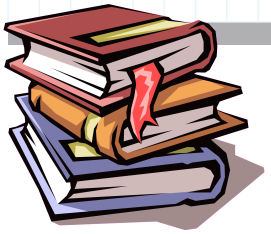

ہدایات

- ہر دن کی سرگرمیوں کو خاندان کے شیڈول کے مطابق ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے۔
- دینی اور دنیاوی کاموں کو بچوں کی عمر اور دلچسپی کے مطابق ترتیب دیا جائے تاکہ ان کی مکمل شمولیت ہو۔
- یہ ہفتہ وار خاکہ والدین کے لئے بچوں کی تربیت اور روزمرہ کے کاموں میں شمولیت کا ایک منظم طریقہ فراہم کرتا ہے۔

05 شوق کا اشتراک: بچوں کے شوق اور دلچسپیوں میں شامل ہونے کے

والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کے شوق اور دلچسپیوں میں شامل ہوں تاکہ بچوں کی ترقی کو بہترین انداز میں آگے بڑھایا جاسکے۔ اس عمل سے نہ صرف والدین اور بچوں کے درمیان تعلقات مضبوط ہوتے ہیں بلکہ بچوں کے شوق کے ساتھ ان کی شخصیت، مہارتوں، اور خود اعتمادی کو بھی فروغ ملتا ہے۔

بچوں کے شوق کیا ہوتے ہیں؟

بچوں کے شوق اور دلچسپیاں ان کی شخصیت، عمر اور ماحول کے مطابق تبدیل ہو سکتی ہیں۔ عام طور پر بچوں کے شوق مندرجہ ذیل کیٹیگریز میں آتے ہیں:

علمی شوق:

- کتابیں پڑھنا
- سائنس کے تجربات
- ریاضی اور پہیلیاں حل کرنا

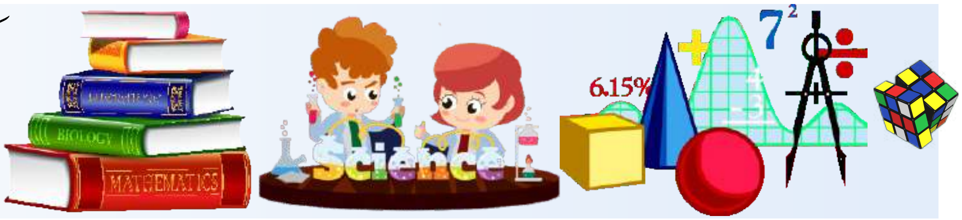

فن و تخلیق:

- ڈرائنگ اور پینٹنگ

کھیل کود:

- فٹبال، کرکٹ، باسکٹ بال
- سائیکلنگ
- تیراکی

ٹیکنالوجی:

- کمپیوٹر گیمز
- کوڈنگ
- روبوٹکس

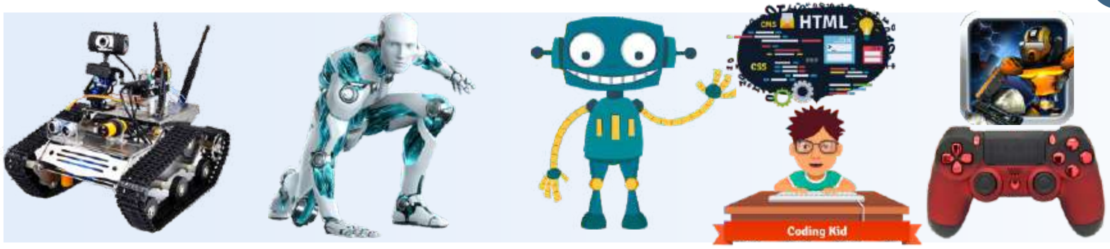

دینی شوق:

قرآن کی تلاوت اور حفظ

نشید، حمد، نعت پڑھنا

اسلامی کہانیاں سننا اور پڑھنا

نماز اور عبادات

بچوں کے شوق میں شامل ہونے کے طریقے

1. وقت کا تعین:

ہفتے میں کم از کم ایک یا دو گھنٹے بچوں کے شوق میں گزاریں۔

روزانہ شام یا ویک اینڈ پر بچوں کے شوق کے لیے وقت نکالیں۔

2. مشترکہ سرگرمیاں:

بچوں کے شوق میں ان کے ساتھ شامل ہوں۔

ان کے ساتھ کھیلیں، ان کے ساتھ پینٹنگ کریں، یا ان کے ساتھ کتابیں پڑھیں۔

3. حوصلہ افزائی:

بچوں کے شوق کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی کامیابیوں پر تعریف کریں۔

ان کے شوق کی ترقی کے لیے ضروری مواد فراہم کریں۔

شوق کے مطابق والدین کا کردار

1. تعلیمی شوق:

بچوں کے ساتھ مل کر سائنسی تجربات کریں۔

انہیں دلچسپ کتابیں پڑھنے کی ترغیب دیں۔

ریاضی کی پہیلیاں اور سوالات حل کرنے میں مدد کریں۔

2. فن و تخلیق:

بچوں کے ساتھ مل کر ڈرائنگ اور پینٹنگ کریں۔

3. کھیل کود:

بچوں کے ساتھ کھیلیں اور انہیں مختلف کھیل سکھائیں۔

سائیکلنگ اور تیراکی میں ان کے ساتھ شامل ہوں۔

بچوں کے ساتھ پارک میں وقت گزاریں۔

4. ٹیکنالوجی:

بچوں کے ساتھ کمپیوٹر گیمز کھیلیں اور انہیں کوڈنگ سکھائیں۔

روبوٹکس کے پروجیکٹس میں ان کے ساتھ شامل ہوں۔

5. دینی شوق:

بچوں کے ساتھ قرآن کی تلاوت کریں اور انہیں حفظ کروائیں۔

حمد، نعت، نشید، نظم کی مشق کرنا۔

اسلامی کہانیاں سنائیں اور ان کے ساتھ عبادات میں شامل ہوں۔

بچوں کے ساتھ مسجد جائیں اور نماز پڑھیں۔

بچوں کے شوق میں والدین کی شمولیت ان کے ذہنی اور جسمانی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس طرح سے بچوں کی دلچسپیوں کو فروغ دینے سے ان میں خود اعتمادی، خلاقیت، اور زندگی کے مختلف پہلوؤں کے لیے تیاری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

خود اعتمادی:	والدین کی حوصلہ افزائی بچوں میں اعتماد پیدا کرتی ہے۔
تعلق مضبوط کرنا:	بچوں کے شوق میں شامل ہو کر والدین کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔
ذہنی وجسمانی نشوونما:	والدین کی شمولیت سے بچوں کی نشوونما بہتر ہوتی ہے۔
حوصلہ افزائی:	بچوں کی کامیابیوں پر تعریف ان میں مزید محنت کا جذبہ بڑھاتی ہے۔
مہارتوں کا فروغ:	بچوں کے شوق میں مدد سے ان کی صلاحیتیں نکھرتی ہیں۔
اسلامی تربیت:	والدین کی رہنمائی سے بچوں کی اسلامی تربیت مضبوط ہوتی ہے۔
خلاقیت کی ترقی:	تخلیقی سرگرمیوں سے بچوں کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہفتہ وار خاکہ

بچوں کے ساتھ گزارے گئے وقت کی منصوبہ بندی

	صبح کا وقت	شام کا وقت	رات کا وقت
پیر	قرآن کی تلاوت کریں اور معانی پر بات کریں	ہوم ورک میں مدد کریں	کہانیاں سنائیں اور بچوں کی باتیں سنیں
منگل	نماز کے بعد بچوں کے ساتھ اسلامی کتابیں پڑھیں	باغبانی یا پودوں کی دیکھ بھال کریں	بچوں کے شوق پر گفتگو کریں
بدھ	بچوں کے ساتھ کھانا تیار کریں	بچوں کے ساتھ کھیل کھیلیں	سونے سے پہلے دینی کہانیاں سنائیں
جمعرات	بچوں کے ساتھ قرآن کی تلاوت کریں	ہوم ورک میں مدد کریں	بچوں کے ساتھ تعلیمی ویڈیوز دیکھیں
جمعہ	صبح کی ورزش کے دوران تعلیمی سوالات پوچھیں	بچوں کے ساتھ مطالعہ کریں	بچوں کے ساتھ سائنسی تجربات کریں
ہفتہ	نماز کے لئے بچوں کو مسجد لے جائیں	فیملی پکنک یا تفریحی سرگرمیاں	بچوں کے شوق پر مبنی کوئی پروجیکٹ کریں فیملی پکنک، پارک یا تفریحی سرگرمیاں
اتوار	بچوں کے ساتھ اسلامی تاریخ پر بات کریں	سائنسی یا تعلیمی دورے (میوزیم، سائنسی مراکز)	بچوں کے ساتھ مل کر کوئی تخلیقی پراجیکٹ کریں کسی اسلامی تاریخی مقام کا دورہ

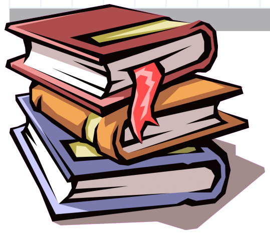

"بچوں کے شوق میں والدین کی شمولیت ان کی حوصلہ افزائی کا ذریعہ اور کامیابی کی راہ ہموار کرتی ہے۔"

06 گھر کا ہاتھ بٹائیں: بچوں کے ساتھ گھریلو ذمہ داریوں کی

گھر کے کاموں میں بچوں کو شامل کرنا ان کی ذمہ داری کے احساس کو بڑھاتا ہے اور ان کی زندگی میں نظم و ضبط پیدا کرتا ہے۔ یہ سرگرمی والدین اور بچوں کے درمیان محبت بھرے تعلقات کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں عملی زندگی کی مہارتیں سیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس مضمون میں ہم بچوں کے ساتھ گھریلو کاموں کی تقسیم اور اس کے مثبت اثرات پر بات کریں گے۔

بچوں کے ساتھ مل کر گھریلو کام کرنے کے طریقے اور اثرات

1. گھریلو ذمہ داریوں کی فہرست:

صفائی:

کمروں کی صفائی

جھاڑو اور پونچھا لگانا

بستر کی ترتیب

باتھ روم کی صفائی

کھانے پینے کی ذمہ داریاں:

دسترخوان لگانا اور اٹھانا

برتن دھونا

کھانے کی تیاری میں مدد کرنا

پھل اور سبزیاں کاٹنا

کپڑے اور دھلائی:

اپنے کپڑے ترتیب دینا

لانڈری میں مدد کرنا

کپڑے تہہ کرنا اور الماری میں رکھنا

باغبانی:

پودوں کو پانی دینا

باغ کی صفائی کرنا

پودے لگانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا

دیگر چھوٹے کام:

کچرا باہر پھینکنا

خط اور پارسل وصول کرنا

پالتو جانوروں کی دیکھ بھال

ذمہ داریاں تقسیم کرنے کا طریقہ

1. عمر کے لحاظ سے تقسیم:

چھوٹے بچے (4-7 سال):

چھوٹے اور آسان کام جیسے کھلونے ترتیب دینا، دسترخوان لگانے میں مدد دینا، اور پودوں کو پانی دینا۔

بڑے بچے (8-12 سال):

متوسط ذمہ داریاں جیسے برتن دھونا، کپڑے تہہ کرنا، اور جھاڑو لگانا۔

نو عمر بچے (13 سال سے زائد):

زیادہ ذمہ داریاں جیسے کھانے کی تیاری میں مدد، باتھ روم کی صفائی، اور کپڑے دھونا۔

.2 روزانہ کا شیڈول بنائیں:

ہر بچے کے لیے روزانہ اور ہفتہ وار کاموں کی فہرست تیار کریں۔

فہرست کو گھر کے کسی نمایاں مقام پر لگائیں تاکہ سب کو معلوم ہو۔

.3 سیکھنے کا عمل:

ہر کام کا طریقہ بچوں کو دکھائیں اور ان کے ساتھ مل کر کریں تاکہ وہ صحیح طریقے سے سیکھ سکیں۔

ابتدا میں ان کی مدد کریں اور بعد میں خودمختاری دیں۔

.4 انعامات اور تعریفی نظام:

بچوں کی محنت کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات دیں۔

اچھے کاموں پر تعریف کریں اور کامیابیوں کو سراہیں۔

بچوں کو گھریلو ذمہ داریوں میں شامل کرنا نہ صرف ان کی تربیت کا اہم حصہ ہے بلکہ ان کے لیے زندگی کے ضروری اسباق بھی فراہم کرتا ہے۔ اس سے نہ صرف گھر کے کاموں میں آسانی ہوتی ہے بلکہ بچوں میں خود انحصاری اور نظم و ضبط کی خصوصیات بھی پیدا ہوتی ہیں۔

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

ذمہ داری کا شعور:	بچوں میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔
نظم وضبط:	روزانہ کے کاموں سے بچوں میں نظم وضبط آتا ہے۔
محبت بھرے تعلقات:	والدین اور بچوں کے رشتے مضبوط ہوتے ہیں۔
خود انحصاری:	بچے خود مختار بنتے ہیں۔
عملی مہارتیں:	بچے عملی زندگی کے اہم سبق سیکھتے ہیں۔
حوصلہ افزائی:	تعریف اور انعامات سے بچوں کی محنت بڑھتی ہے۔

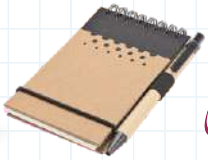

ہفتہ وار خاکہ

بچوں کے ساتھ گزارے گئے وقت کی منصوبہ بندی

	بچہ 1(8 سال)	بچہ 2(10 سال)	بچہ 3(13 سال)
پیر	جھاڑو اور پونچھا	برتن دھونا	کھانے کی تیاری میں مدد
منگل	کمروں کی صفائی	دستر خوان لگانا اور اٹھانا	کپڑے تہہ کرنا
بدھ	پودوں کو پانی دینا	لانڈری میں مدد	باتھ روم کی صفائی
جمعرات	کھلونوں کی ترتیب	کچرا باہر پھینکنا	برتن دھونا
جمعہ	باغ کی صفائی	پھل اور سبزیوں کاٹنا	کھانے کی تیاری میں مدد
ہفتہ	بستر کی ترتیب	خط اور پارسل وصول کرنا	کپڑے دھونا
اتوار	پالتو جانوروں کی دیکھ بھال	باغبانی میں مدد	جھاڑو اور پونچھا

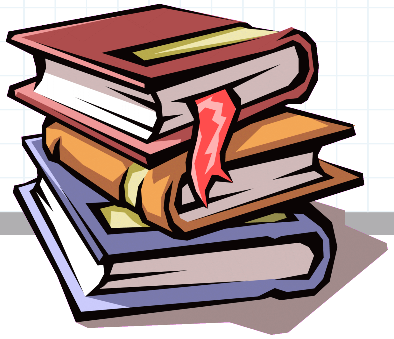

ہدایات

بچوں کو گھریلو ذمہ داریاں دینے سے نہ صرف ان میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے بلکہ وہ خود مختار اور منظم بھی بنتے ہیں۔ یہ ایک بہترین طریقہ ہے والدین کے لیے تاکہ وہ اپنے بچوں کو مستقبل کے لیے تیار کر سکیں۔

"بچوں کے ساتھ مل کر گھر کے کام کرنا انہیں ذمہ داری سکھاتا ہے اور آپس میں محبت اور تعاون کے رشتے کو مضبوط کرتا ہے۔"

07 پیار کی زبان: محبت اور تعریف کے ذریعہ بچوں کی حوصلہ افزائی

بچوں کی نشوونما اور تربیت میں پیار اور تعریف کا کردار بنیادی ہوتا ہے۔ والدین کا اپنے بچوں کو پیار اور تعریف کا احساس دلانا نہ صرف ان کی خود اعتمادی کو بڑھاتا ہے بلکہ ان کو زندگی میں مزید محنت اور بہتر کارکردگی کی طرف مائل کرتا ہے۔ یہ مضمون بچوں کے ساتھ پیار اور تعریف کے اظہار کے مختلف طریقوں کو بیان کرتا ہے۔

پیار اور تعریف کا مطلب

پیار ایک جذباتی کیفیت ہے جس میں والدین اپنے بچوں کے لیے محبت، دیکھ بھال، اور توجہ کا اظہار کرتے ہیں۔

تعریف کا مطلب:

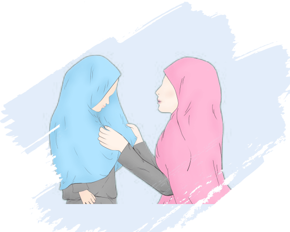

تعریف کا مطلب بچوں کی کامیابیوں، محنت، اور مثبت رویوں کو سراہنا اور ان کی تعریف کرنا ہے۔

پیار اور تعریف کے طریقے

1. جسمانی اظہار:

گلے لگانا: بچوں کو گلے لگانے سے وہ محبت اور حفاظت کا احساس کرتے ہیں۔

چومنا: بچوں کو چومنا ان کے ساتھ پیار کا اظہار کرنے کا ایک اہم طریقہ ہے۔

ہاتھ پکڑنا: چلتے وقت بچوں کا ہاتھ پکڑنے سے ان کو آپ کی قربت اور محبت کا احساس ہوتا ہے۔

2. زبانی اظہار:

تعریفی الفاظ: بچوں کی کامیابیوں پر تعریفی الفاظ کا استعمال کریں، جیسے "بہت خوب" یا "تم نے بہت اچھا کیا"۔

حوصلہ افزائی: بچوں کی محنت کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کو آگے بڑھنے کے لیے مشورے دیں۔

محبت بھرے جملے: "میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں"، "تم میرے لیے بہت اہم ہو" جیسے جملے استعمال کریں۔

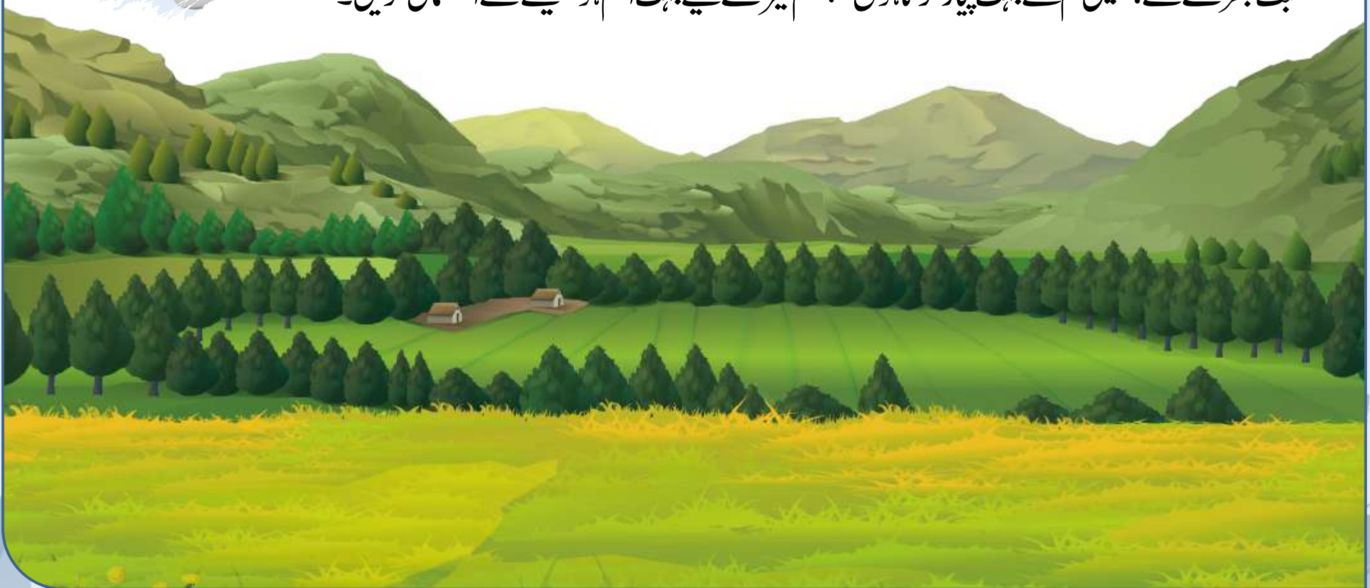

.3 وقت گزارنا:

معیاری وقت: بچوں کے ساتھ کھیلیں، کہانیاں سنائیں، اور ان کی پسندیدہ سرگرمیوں میں شامل ہوں۔

مشترکہ سرگرمیاں: ساتھ مل کر کھانا بنائیں، پزلز حل کریں، یا کسی فنون لطیفہ کی سرگرمی میں شامل ہوں۔

.4 چھوٹے تحفے:

تعریفی تحفے: بچوں کی اچھی کارکردگی پر چھوٹے تحفے دیں جیسے کتاب، کھلونا، یا کوئی پسندیدہ چیز۔

سرپرائزز: بغیر کسی خاص موقع کے بچوں کو سرپرائز دیں تاکہ وہ آپ کی محبت محسوس کریں۔

.5 لکھ کر اظہار کرنا:

چھوٹے نوٹس: بچوں کے بیگ یا لنچ باکس میں محبت بھرے نوٹس ڈالیں۔

تعریفی کارڈز: بچوں کو خاص مواقع پر تعریفی کارڈز دیں جن میں ان کی تعریف کی گئی ہو۔

.6 سامع بنیں:

توجہ سے سننا: بچوں کی باتوں کو غور سے سنیں اور ان کی کہانیوں میں دلچسپی دکھائیں۔

مسائل کا حل: بچوں کے مسائل پر بات کریں اور ان کو حل کرنے میں مدد کریں۔

بچوں کی تربیت میں پیار اور تعریف کا کردار نہایت اہم ہے۔ یہ بچے کو جذباتی تحفظ فراہم کرتا ہے اور ان کی شخصیت کی مثبت نشوونما میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ پیار اور تعریف کے یہ طریقے نہ صرف والدین اور بچوں کے رشتے کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ ان کو زندگی کی مشکلات سے نمٹنے کی طاقت بھی دیتے ہیں۔

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

خود اعتمادی میں اضافہ:	پیار اور تعریف بچوں کی خود اعتمادی کو بڑھاتی ہے۔
محبت بھرے تعلقات:	والدین اور بچوں کے درمیان مضبوط تعلقات قائم ہوتے ہیں۔
حوصلہ افزائی:۔	بچوں کو زیادہ محنت اور بہتر کارکردگی کی طرف مائل کیا جاتا ہے۔
جذباتی تحفظ:	بچوں کو جذباتی طور پر محفوظ اور مضبوط بنایا جاتا ہے۔
مثبت تربیت:	بچوں کی شخصیت کی مثبت نشوونما میں مدد ملتی ہے۔
مشکلات کا مقابلہ:	محبت اور تعریف بچوں کو زندگی کی مشکلات سے نمٹنے کی طاقت دیتی ہے۔

ہفتہ وار خاکہ

بچوں کے ساتھ گزارے گئے وقت کی منصوبہ بندی

	طریقہ کار	تفصیل
پیر	جسمانی اظہار	بچوں کو گلے لگائیں اور چومیں۔
منگل	زبانی اظہار	بچوں کی تعریف کریں اور حوصلہ افزائی کے جملے استعمال کریں۔
بدھ	وقت گزارنا	بچوں کے ساتھ کھیلیں اور کہانیاں سنائیں۔
جمعرات	چھوٹے تحفے	بچوں کو چھوٹے تحفے دیں اور سرپرائزز دیں۔
جمعہ	لکھائی کا اظہار	بچوں کے بیگ میں محبت بھرے نوٹس ڈالیں اور تعریفی کارڈز دیں۔
ہفتہ	سامع بنیں	بچوں کی باتوں کو غور سے سنیں اور ان کے مسائل حل کرنے میں مدد کریں۔
اتوار	مشترکہ سرگرمیاں	بچوں کے ساتھ کھانا بنائیں یا کسی فنون لطیفہ کی سرگرمی میں شامل ہوں۔

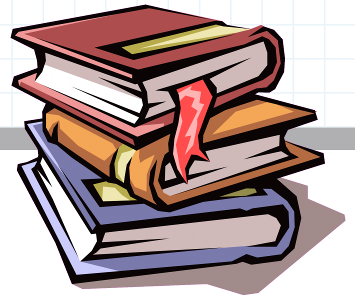

ہدایات

بچوں کے ساتھ پیار اور تعریف کا اظہار ان کے ذہنی اور جذباتی نشوونما کے لیے بہت ضروری ہے۔ والدین کے مصروف ہونے کے باوجود، ان چھوٹے چھوٹے طریقوں سے بچوں کو محبت اور اہمیت کا احساس دلایا جا سکتا ہے۔ اس طرح بچوں کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ اپنی زندگی میں خوش اور مطمئن رہتے ہیں۔

"بچوں کو پیار اور تعریف سے نوازنا ان کی خود اعتمادی کو بڑھاتا ہے اور ان کی شخصیت کو نکھارتا ہے۔"

08 سفر: بچوں کی دینی تربیت کے موثر طریقے

بچوں کی دینی تربیت والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ یہ ذمہ داری صرف قرآن وسنت کی تعلیم ہی نہیں بلکہ بچوں کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہوتی ہے۔ دینی تربیت کا مقصد بچوں کو ایک ایسا انسان بنانا ہے جو اپنے رب کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے معاشرے کا بھی ایک اچھا فرد ہو۔ اس مضمون میں ہم بچوں کی اسلامی تعلیم وتربیت کے اصول اور عملی اقدامات کا جائزہ لیں گے جو ان کے روحانی اور اخلاقی سفر کو تقویت بخشیں گے۔

دینی تربیت کے اہم اجزاء

دینی تربیت کا مطلب:

بچوں کو قرآن، سنت، اور اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کی تعلیم دینا، جس میں اخلاقیات، عبادات، اور اسلامی تاریخ شامل ہیں۔

قرآن کی تعلیم:

قرآن کی تلاوت: بچوں کو روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کی عادت ڈالیں۔

یہ ان کے تلفظ کو بہتر بناتا ہے اور دل کو سکون پہنچاتا ہے۔

قرآن کا حفظ: قرآن کو حفظ کرنے کی ترغیب دیں تاکہ اللہ کے کلام سے ان کا مضبوط تعلق قائم ہو۔

قرآن کی تفسیر اور معنی: بچوں کو قرآن کے معنی اور تفسیر سکھائیں تاکہ وہ کلامِ الٰہی کو سمجھ سکیں۔

نماز کی تعلیم:

نماز کا طریقہ سیکھنا: بچوں کو نماز کا صحیح طریقہ سکھائیں، جس میں وضو اور نماز کے ارکان شامل ہیں۔

نماز کے اذکار اور دعائیں: نماز کے اذکار اور دعائیں یاد کرائیں جو ان کی روحانی تربیت کو مضبوط کریں۔

اخلاقیات کی تعلیم:

اسلامی اخلاقیات: بچوں کو صداقت، ایمانداری، احترام، اور صبر جیسی اسلامی اخلاقیات سکھائیں۔

عملی مظاہرہ: روزمرہ زندگی میں حسنِ اخلاق کا عملی مظاہرہ کریں تاکہ بچے آپ کی تقلید کر سکیں۔

عبادات کی تعلیم:

روزہ: بچوں کو روزے کی اہمیت سمجھائیں اور انہیں روزہ رکھنے کی تربیت دیں۔

زکوٰۃ اور صدقہ: زکوٰۃ اور صدقہ کی فضیلت سے آگاہ کریں تاکہ وہ ضرورت مندوں کی مدد کریں۔

اسلامی تاریخ:

نبی کریم ﷺ کی سیرت: نبی کریم ﷺ کی سیرت سے بچوں کو روشناس کرائیں تاکہ وہ ان کی زندگی سے رہنمائی حاصل کریں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم: صحابہ کرام کی زندگی کے واقعات سنائیں جو بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اہم واقعات: اسلامی تاریخ کے اہم واقعات کی معلومات فراہم کریں تاکہ بچوں کو اپنی تاریخ پر فخر ہو۔

دعائیں اور اذکار:

روزمرہ کی دعائیں: روزمرہ کی دعائیں یاد کرائیں جو مختلف مواقع پر پڑھی جاتی ہیں۔

اذکار صبح وشام: بچوں کو صبح وشام کے اذکار سکھائیں جو ان کی روحانی حفاظت کرتے ہیں۔

دینی تربیت کے طریقے

1. بچوں کے ساتھ رہ کر تربیت:

نماز کی جماعت: بچوں کو اپنے ساتھ نماز پڑھائیں اور جمعہ کی نماز کے لیے مسجد لے جائیں۔

قرآن کی تلاوت: بچوں کے ساتھ مل کر روزانہ قرآن کی تلاوت کریں تاکہ ان میں باقاعدگی اور لگن پیدا ہو۔

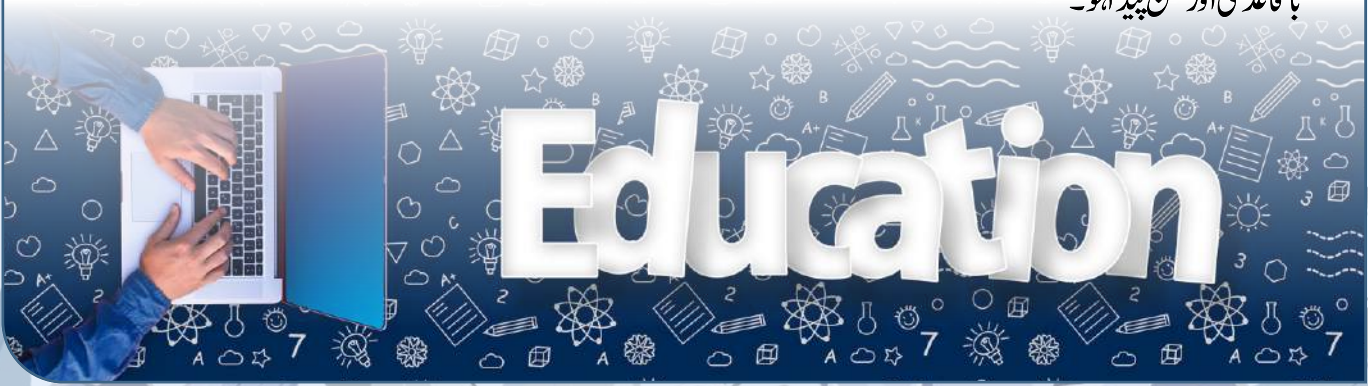

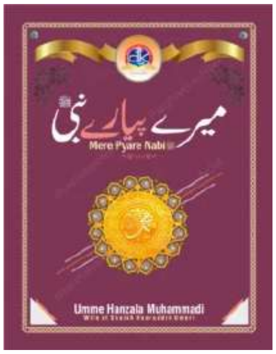

2. زبانی تعلیم:

کہانیاں سنانا: نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کہانیاں سنائیں تاکہ وہ ان کی زندگیوں سے سبق حاصل کریں۔

اسلامی اخلاقیات:

روزمرہ زندگی کے معاملات میں اسلامی اخلاقیات کی تعلیم دیں، مثلاً جھوٹ سے بچنا اور امانت داری۔

3. تعلیمی وسائل:

کتابیں: بچوں کے لیے دینی کتابیں اور کہانیوں کی کتب فراہم کریں تاکہ وہ مطالعے کی عادت ڈال سکیں۔

ویڈیوز اور ایپلیکیشنز:

اسلامی تعلیمات پر مبنی ویڈیوز اور موبائل ایپلیکیشنز کا استعمال کریں جو سیکھنے کے عمل کو دلچسپ بنائیں۔

4. عملی تربیت:

عبادات کی مشق: بچوں کے ساتھ مل کر نماز، روزہ اور زکوٰۃ کی عملی تربیت دیں تاکہ وہ عبادات میں مشق کریں۔

اخلاقی عمل: بچوں کو عملی زندگی میں حسنِ اخلاق کی مثالیں دیں تاکہ وہ ان کو اپنی زندگی میں اپنائیں۔

5. ہفتہ وار سیشنز:

دینی محافل: ہر ہفتے بچوں کے ساتھ دینی محافل منعقد کریں جہاں وہ اپنے سوالات پوچھ سکیں اور مختلف موضوعات پر گفتگو کر سکیں۔

تعلیمی سیشنز:

ہفتے میں ایک دن مخصوص کریں جہاں بچوں کو مختلف دینی موضوعات پر تعلیم دی جائے، جیسے احادیث کا مطالعہ اور اسلامی تاریخ کا جائزہ۔

بچوں کی دینی تربیت میں والدین کا کردار نہایت اہم ہے۔ یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو ایک ایسا ماحول فراہم کریں جہاں وہ اپنی دینی تعلیمات کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ اس سے نہ صرف بچوں کی روحانی اور اخلاقی نشوونما ہوگی بلکہ وہ معاشرے کے ایک مفید رکن بھی بنیں گے۔

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

روحانی نشوونما:	قرآن، سنت، اور اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کی تعلیم۔
اخلاقیات کی تعلیم:	صداقت، ایمانداری، احترام، اور صبر جیسی خوبیاں سکھانا۔
عملی مظاہرہ:	والدین کا حسنِ اخلاق کا عملی نمونہ بننا۔
عبادات کی تعلیم:	نماز، روزہ، زکوۃ، اور صدقہ کی اہمیت کی تربیت۔
قرآن کی تعلیم:	قرآن کی تلاوت، حفظ، اور تفسیر کی اہمیت۔
اسلامی تاریخ کا علم:	نبی ﷺ اور صحابہ کرام کی زندگیوں سے سبق سکھانا۔
دعائیں اور اذکار:	روزمرہ کی دعائیں اور اذکار سکھانا۔
پراکٹیکل تربیت:	عبادات میں عملی مشق کرنا۔
کہانیاں سنانا:	نبی ﷺ اور صحابہ کرام کی کہانیاں سنانا۔
تعلیمی وسائل:	دینی کتابیں، ویڈیوز، اور ایپلیکیشنز کا استعمال۔
ہفتہ وار سیشنز:	دینی محافل اور تعلیمی سیشنز کا انعقاد۔

"یہ خوبیاں بچوں کی دینی، روحانی، اور اخلاقی تربیت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔"

ہفتہ وار خاکہ

بچوں کے ساتھ گزارے گئے وقت کی منصوبہ بندی

	طریقہ کار	تفصیل
پیر	نماز کی تعلیم	بچوں کے ساتھ نماز پڑھائیں اور اذکار سکھائیں۔
منگل	قرآن کی تعلیم	بچوں کے ساتھ مل کر قرآن کی تلاوت کریں اور معنی سمجھائیں۔
بدھ	اخلاقیات کی تعلیم	اسلامی اخلاقیات پر بات کریں اور عملی مثالیں دیں۔
جمعرات	کہانیاں سنانا	نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کہانیاں سنائیں۔
جمعہ	دینی محفل	بچوں کے ساتھ دینی محفل منعقد کریں اور سوالات کے جوابات دیں۔
ہفتہ	اسلامی تاریخ	اسلامی تاریخ کے اہم واقعات پر بات کریں۔
اتوار	عملی تربیت	بچوں کے ساتھ مل کر نماز، روزہ اور زکوۃ کی عملی تربیت دیں۔

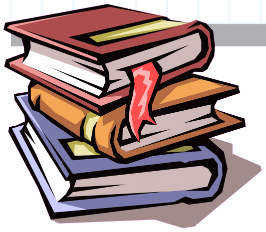

ہدایات

مصروف والدین بھی اپنے بچوں کی دینی تربیت کر سکتے ہیں اگر وہ منظم طریقے سے اور مستقل مزاجی کے ساتھ کام کریں۔ دینی تربیت نہ صرف بچوں کی اخلاقی اور دینی زندگی کو مضبوط بناتی ہے بلکہ انہیں ایک بہتر انسان بھی بناتی ہے۔ اس تفصیلی خاکے پر عمل کرتے ہوئے والدین اپنے بچوں کو اسلامی تعلیمات اور اقدار کے ساتھ پروان چڑھا سکتے ہیں۔

"بچوں کی اسلامی تعلیم و تربیت مضبوط عقیدہ اور حسن اخلاق کے اصولوں پر مبنی ہو، تاکہ وہ نیک مسلمان اور اچھے انسان بن سکیں۔"

09 بات چیت کے پل: بچوں کے ساتھ موثر کمیونیکیشن کے طریقے

بچوں کے ساتھ بات چیت کا عمل والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔یہ عمل بچوں کی نفسیاتی، جذباتی اور ذہنی ترقی میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔بچوں کے خیالات اور احساسات کو سمجھنے اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے موثر کمیونیکیشن ضروری ہے۔یہ مضمون بچوں کے ساتھ موثر اور مثبت بات چیت کے طریقوں پر روشنی ڈالتا ہے۔

موثر کمیونیکیشن

موثر کمیونیکیشن سے مراد یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کے ساتھ اس طرح بات کریں کہ ان کی باتوں کو سننا، سمجھنا اور اس کا مثبت جواب دینا شامل ہو۔اس میں بچوں کے جذبات کی قدر، ان کی باتیں مکمل کرنے کی اجازت دینا اور درست وقت پر مناسب الفاظ کا استعمال کرنا شامل ہے۔

موثر کمیونیکیشن کے طریقے

1. فعال سننے کی مہارتیں:

غور سے سننا: بچوں کی باتوں کو توجہ سے سنیں تا کہ وہ محسوس کریں کہ ان کی بات اہم ہے۔

احساس کی قدر: ان کے خیالات اور احساسات کو اہمیت دیں۔

مکمل بات کرنے دینا: بغیر روکے ان کی بات مکمل ہونے دیں تا کہ وہ اعتماد کے ساتھ اظہار کر سکیں۔

2. غیر زبانی اشارے:

آنکھوں میں دیکھنا: بچوں سے بات کرتے وقت ان کی آنکھوں میں دیکھیں، اس سے وہ آپ کی توجہ محسوس کریں گے۔

سر ہلانا یا مسکرانا: ہلکی سی مسکراہٹ یا سر ہلانے سے بچوں کو یقین ہو گا کہ آپ ان کی بات سن رہے ہیں۔

جسمانی زبان سے دلچسپی ظاہر کرنا: جسمانی زبان سے اپنی دلچسپی کا اظہار کریں، جیسے کہ آگے جھکنا یا سر کو نیچے رکھنا۔

3. جذباتی ہم آہنگی:

جذبات کو سمجھنا: بچوں کے جذبات کو سمجھیں اور ان کے مطابق ردعمل دیں۔

مسائل یا خوشیوں میں شریک ہونا:

ان کے مسائل یا خوشیوں میں شریک ہوں تا کہ وہ محسوس کریں کہ آپ ان کے لیے موجود ہیں۔

4. حقیقی دلچسپی دکھانا:

شوق اور دلچسپیوں کے بارے میں جاننا: بچوں کے شوق اور دلچسپیوں کے بارے میں پوچھیں اور ان کی تعریف کریں۔

وقت گزارنا: بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزاریں، چاہے وہ کم ہی کیوں نہ ہو۔

5. وضاحت اور سادگی:

سادہ الفاظ کا استعمال: بات چیت میں واضح اور سادہ الفاظ کا استعمال کریں تاکہ بچے آپ کی بات کو سمجھ سکیں۔

عمر اور سمجھ کے مطابق بات کرنا: بچوں کی عمر اور سمجھ کے مطابق بات کریں۔

6. تاثراتی اور مثبت جواب:

تعریف کرنا: بچوں کی تعریف کریں اور ان کی کوششوں کو سراہیں۔

کامیابیوں پر خوشی کا اظہار: ان کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کریں تاکہ ان میں مزید کچھ کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔

غلطیوں پر نرم لہجے میں اصلاح: اگر وہ کوئی غلطی کریں تو نرمی سے ان کی اصلاح کریں۔

بچوں کو موثر کمیونیکیشن کا احساس دلانے کے طریقے

1. محبت اور حمایت کا اظہار:

ہر وقت بچوں کو یہ احساس دلائیں کہ آپ ان سے محبت کرتے ہیں اور ان کے لیے حاضر ہیں۔

2. مشترکہ سرگرمیاں:

بچوں کے ساتھ کھیلیں، کتابیں پڑھیں، یا ان کے شوق میں شامل ہوں۔

خاندان کے ساتھ مل کر وقت گزاریں، جیسے کھانے کے وقت یا چھٹی کے دن۔

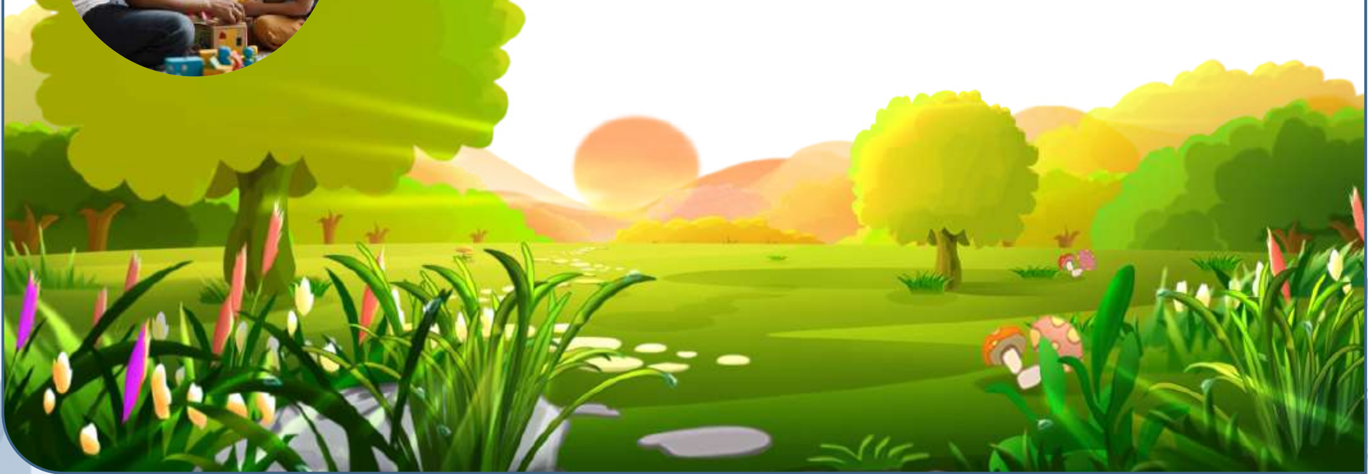

.3 پریشانیوں کو سمجھنا:

جب بچے پریشان ہوں تو ان کے مسائل کو سنیں اور حل کرنے کی کوشش کریں۔

ان کی جذباتی حالت کو اہمیت دیں۔

.4 مثبت ردعمل:

بچوں کے خیالات اور جذبات کی تصدیق کریں۔

ان کی کوششوں کی تعریف کریں اور حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام:

بچوں کے ساتھ موثر کمیونیکیشن ان کے مستقبل کی بنیاد ہے۔ یہ صرف بات چیت نہیں بلکہ ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے والدین بچوں کی شخصیت، جذباتی اور ذہنی ترقی کو مثبت طور پر متاثر کر سکتے ہیں۔ موثر کمیونیکیشن سے والدین اور بچوں کے درمیان اعتماد اور محبت کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

خود اعتمادی:	بچوں کو اپنی بات مکمل کرنے کی اجازت دینا، ان کی خود اعتمادی بڑھاتا ہے۔
جذباتی ترقی:	بچوں کے جذبات کی قدر کرنے سے ان کی جذباتی نشوونما میں مدد ملتی ہے۔
رشتہ کی مضبوطی:	فعال سننے سے والدین اور بچوں کے درمیان رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔
کامیابی کا جذبہ:	کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کرنے سے بچوں میں مزید کامیابی کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔
مسائل کا حل:	بچوں کے مسائل میں شریک ہونا، ان کی ذہنی سکون میں معاونت کرتا ہے۔
مثبت رویہ:	نرم لہجے میں اصلاح اور تعریف کرنے سے بچوں میں مثبت رویہ پیدا ہوتا ہے۔

ہفتہ وار خاکہ

بچوں کے ساتھ گزارے گئے وقت کی منصوبہ بندی

	دن	سرگرمی تفصیل
پیر	صبح	ناشتے کے دوران بات چیت بچوں کے دن کے منصوبوں کے بارے میں پوچھیں
	شام	کام سے واپسی پر بچوں کی باتیں سنیں دن بھر کے واقعات اور جذبات پر بات کریں
	رات	کہانی سنانا بچوں کو کہانی سنائیں اور ان کے خیالات پر بات کریں
منگل	صبح	ناشتے کے دوران سوالات بچوں سے سوالات کریں اور ان کے جوابات سنیں
	شام	کھیل کا وقت بچوں کے ساتھ کچھ وقت کھیلیں
	رات	مطالعہ اور گفتگو بچوں کے ساتھ مل کر کتاب پڑھیں اور اس پر بات کریں
بدھ	صبح	ناشتے کے دو ان محبت کا اظہا بچوں کے لئے محبت بھرے الفاظ کہیں
	شام	مشترکہ سرگرمی بچوں کے ساتھ کوئی مشترکہ سرگرمی کریں (مثلاً پینٹنگ)
	رات	مسائل پر بات چیت بچوں کے مسائل سنیں اور ان کے حل پر بات کریں
جمعرات	صبح	ناشتے کے دوران حوصلہ افزائی بچوں کی تعریف کریں اور حوصلہ افزائی کریں
	شام	تعلیمی مدد بچوں کے ہوم ورک میں مدد کریں
	رات	دن کے خلاصے پر بات دن بھر کی سرگرمیوں پر بات کریں اور سیکھنے پر غور کریں

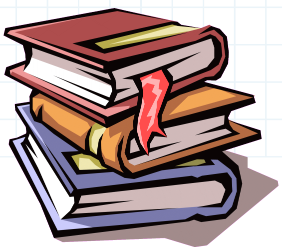

جمعہ	صبح	ناشتے کے دوران مشترکہ منصوبے ویک اینڈ کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں
	شام	فیملی ٹائم خاندان کے ساتھ مل کر کھانا کھائیں
	رات	تفریحی سرگرمی بچوں کے ساتھ کوئی تفریحی سرگرمی کریں (مثلاً فلم دیکھیں)
ہفتہ	صبح	سیر و تفریح بچوں کے ساتھ پارک یا کسی تفریحی مقام پر جائیں
	شام	تعلیمی دورہ میوزیم، سائنسی مراکز، یا تاریخی مقامات کا دورہ کریں
	رات	کہانیاں سنائیں اور گفتگو کریں بچوں کو کہانیاں سنائیں اور ان پر بات کریں
اتوار	صبح	مشترکہ منصوبہ بندی ہفتے بھر کی منصوبہ بندی کریں
	شام	خاندانی وقت بچوں کے ساتھ مشترکہ سرگرمیاں کریں
	رات	مسائل پر بات چیت اور خلاصہ بچوں کے مسائل سنیں اور ہفتے بھر کی سرگرمیوں کا خلاصہ کریں

یہ خاکہ آپ کو مصروفیت کے باوجود بچوں کے ساتھ موثر کمیونیکیشن قائم رکھنے میں مدد کرے گا

"بچوں کے ساتھ بہتر بات چیت کے لیے سادہ زبان استعمال کریں، ان کی توجہ حاصل کریں، مثبت رویہ رکھیں، اور ان کے جذبات کا احترام کریں۔"

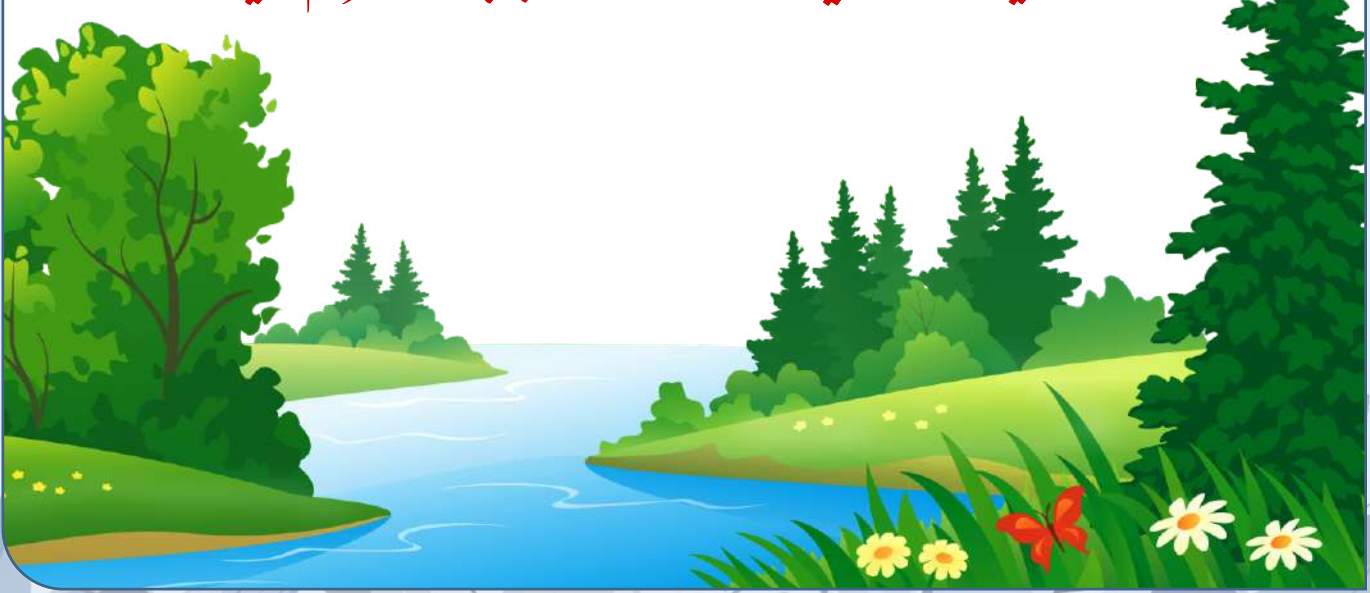

10 خاندانی خوشیاں: بچوں کے ساتھ تفریحی سرگرمیوں کی

کبھی کبھار خاندان کے ساتھ تفریحی مقامات پر جائیں یا چھٹیوں کا منصوبہ بنائیں۔ یہ وقت آپ کے تعلقات کو مضبوط بناتا ہے اور یادگار لمحات فراہم کرتا ہے۔

خاندانی تفریحات کا مطلب

خاندانی تفریحات ایسی سرگرمیاں ہیں جو خاندان کے افراد کو مل کر وقت گزارنے، خوشی منانے، اور ایک دوسرے کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں بچوں اور والدین کے درمیان محبت، اعتماد، اور تعاون کو بڑھاتی ہیں اور ایک مثبت اور خوشگوار ماحول پیدا کرتی ہیں۔

گھر کے اندر کی سرگرمیاں:

بورڈ گیمز کھیلنا

کتابیں پڑھنا

پزل حل کرنا

کچن میں مل کر کھانا پکانا

گھر کے باہر کی سرگرمیاں:

پارک میں جانا

پکنک کرنا

باغبانی

سائیکلنگ

سیر و تفریحی مقامات کا دورہ

تعلیمی اور تخلیقی سرگرمیاں:

میوزیم یا سائنسی مراکز کا دورہ

دستکاری اور آرٹ پروجیکٹس

تعلیمی ویڈیوز دیکھنا

سائنسی تجربات کرنا

دینی سرگرمیاں:

مسجد جانا

دینی تعلیمات پر گفتگو

مل کر قرآن پڑھنا

اسلامی تاریخ کے واقعات پر بات چیت

بچوں کو خاندانی تفریحات کا احساس دلانے کے طریقے

محبت اور توجہ کا اظہار:

بچوں کو یہ محسوس کرائیں کہ آپ ان کے ساتھ وقت گزارنے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں۔

مشترکہ منصوبہ بندی:

بچوں کے ساتھ مل کر تفریحات کی منصوبہ بندی کریں اور ان کے مشورے اور خیالات کو شامل کریں۔

تحسین اور تعریف:

بچوں کی کوششوں اور شمولیت کی تعریف کریں اور انہیں مزید شامل ہونے کی ترغیب دیں۔

تفریح کے لمحات کو یادگار بنائیں:

ہر سرگرمی کو خوشگوار اور یادگار بنائیں تاکہ بچوں کو ہمیشہ یہ لمحات یاد رہیں۔

اس خاکے کی مدد سے ایک مصروف باپ بھی اپنے بچوں کے ساتھ خوشگوار اور معنی خیز وقت گزار سکتا ہے، جو نہ صرف بچوں کی خوشی اور سکون کا باعث بنے گا بلکہ خاندان کے افراد کے درمیان محبت اور تعاون کو بھی بڑھائے گا۔

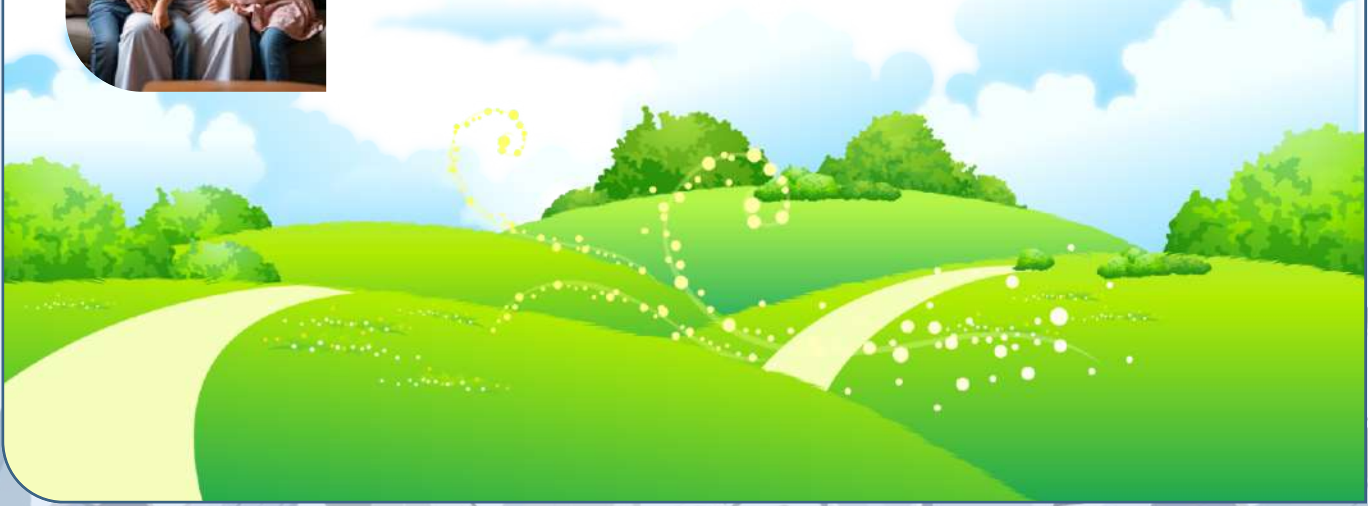

خلاصہ

بچوں میں پیدا ہونے والی خوبیاں

محبت اور اعتماد:	خاندانی سرگرمیاں بچوں کے دلوں میں والدین کی محبت اور اعتماد پیدا کرتی ہیں۔
تعلق کی مضبوطی:	مشترکہ وقت گزارنے سے خاندان کے افراد کے تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔
تعلیم وتربیت:	تعلیمی سرگرمیوں سے بچوں کی ذہنی نشوونما میں اضافہ ہوتا ہے۔
تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ:	آرٹ اور دستکاری سے بچوں کی تخلیقی صلاحیتیں بڑھتی ہیں۔
دینی تربیت:	دینی سرگرمیاں بچوں میں اسلامی تعلیمات کی محبت پیدا کرتی ہیں۔
خوشی اور تفریح:	خاندانی تفریحات بچوں کو خوشی کا احساس دیتی ہیں، جو ان کی ذہنی سکون کا سبب بنتی ہیں۔

یہ خوبیاں خاندان کی یکجہتی اور بچوں کی مثبت نشوونما کے لیے ضروری ہیں۔

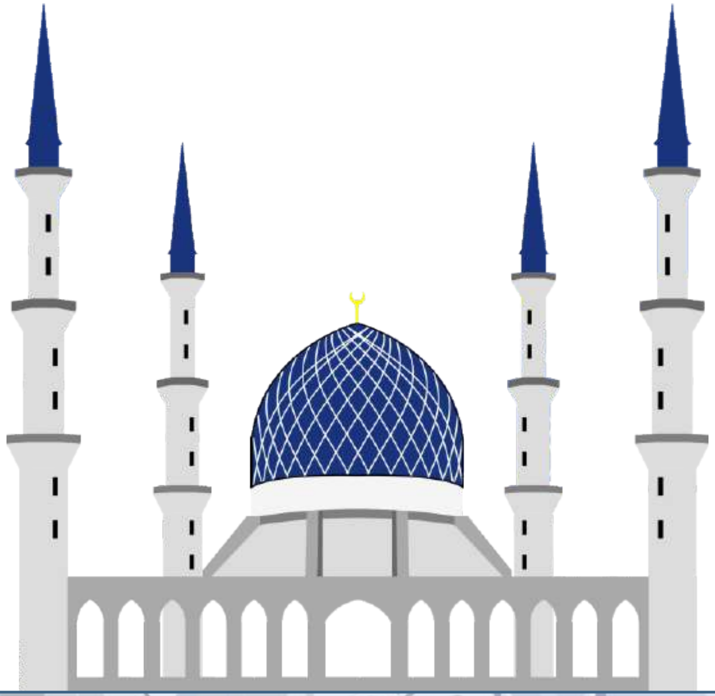

ہفتہ وار خاکہ

مصروف والدین کے لئے خاندانی تفریحات کا تفصیلی خاکہ

دن	وقت	سرگرمی	تفصیل
پیر	شام	قرآن مجید کی تلاوت	کسی کی تلاوت سننا
	رات	کہانی کا وقت	بچوں کو دلچسپ کہانیاں سنانا
منگل	شام	اسلامی معلومات	کسی عالم کا بیان سننا
	رات	بات چیت	دن بھر کی سرگرمیوں اور مسائل پر بات کرنا
بدھ	شام	باغبانی	بچوں کے ساتھ باغبانی کرنا، پودے لگانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا
	رات	تعلیمی سرگرمی	بچوں کے ساتھ تعلیمی ویڈیوز دیکھنا یا کتاب پڑھنا
جمعرات	شام	پزل اور دستکاری	بچوں کے ساتھ مل کر پزل حل کرنا یا دستکاری پروجیکٹ کرنا
	رات	مطالعہ	بچوں کے ساتھ مل کر کتابیں پڑھنا اور ان پر گفتگو کرنا
جمعہ	شام	پارک وزٹ	فیملی کے ساتھ پارک جانا، کھیلنا، اور سیر کرنا
	رات	مشترکہ کھانا	فیملی کے ساتھ مل کر کھانا پکانا اور کھانا کھانا
ہفتہ	صبح	تعلیمی دورہ	میوزیم، سائنسی مراکز، یا تاریخی مقامات کا دورہ
	شام	کھیل کود	بچوں کے ساتھ مختلف کھیل کھیلنا جیسے کہ کرکٹ، فٹبال
	رات	فیملی ٹائم	خاندانی تقریبات یا خصوصی مواقع منانا
اتوار	صبح	دینی سرگرمیاں	مسجد جانا، قرآن پڑھنا، اور اسلامی تعلیمات پر گفتگو
	شام	سیر و تفریح	فیملی کے ساتھ کسی تفریحی مقام پر جانا
	رات	ہفتہ بھر کا خلاصہ	ہفتے بھر کی سرگرمیوں پر بات کرنا اور آنے والے ہفتے کی منصوبہ بندی کرنا

"بچوں کے ساتھ خاندانی تفریحات کی منصوبہ بندی ان کے تعلقات کو مضبوط کرنے، یادگار لمحات تخلیق کرنے، اور ان کی ترقی میں مددگار ہوتی ہے۔"

Introduction of SHAIKH NOORUDDIN UMERI

Passionate Islamic Scholar, Children's Author, Curriculum Creator, Mentor, Public Speaker, Trainer, and Counselor

Asslamualikum wa Rahmatullahi wa Barkatuhu

I am Noor Uddin Umeri, an accomplished professional with a unique blend of expertise in Islamic scholarship, children's literature, curriculum development, mentoring, public speaking, and counseling. I hold a Master's degree in Arabic, as well as MA in Urdu, and I am proud to have authored 70 enriching books for

AUTHERSHIP & EDUCATION:

My journey as a children's author has been both rewarding and fulfilling. Through my 60 published books, I aim to instill values, promote curiosity, and nurture a love for learning among young minds. Additionally, my academic background includes an MA and MPhil in Arabic, providing a solid foundation for my work as a curriculum creator.

CURRICULUM INNOVATION:

As the architect of an Activity-Based Tarbiyah Syllabus for grades 1st to 9th, I have contributed to reshaping educational approaches. This curriculum not only imparts knowledge but also fosters holistic development, nurturing the intellectual, emotional, and spiritual growth of students.

WORKSHOPS & TRAINING:

I am actively engaged in conducting workshops for children, covering a diverse range of topics. Through interactive sessions, I aim to inspire young minds, encouraging creativity, critical thinking, and a strong sense of moral values.

MENTORING & COUNSELLING:

Having worn the hats of a mentor and counsellor, I am dedicated to guiding individuals towards personal and academic success. My approach is rooted in empathy, understanding, and a commitment to nurturing the potential within each person I work with.

PUBLIC SPEAKING:

A seasoned public speaker, I have had the privilege of addressing audiences on various platforms. Whether it's discussing Islamic principles, sharing insights on education, or motivating young minds, I bring passion, knowledge, and charisma to every speaking engagement.

Let's connect! I am open to collaborate, sharing insights, and contributing to initiatives that align with my values and expertise.

SHAIKH NOORUDDIN UMERI
MA.MPhil in Arabic
091-9391138391

SHAIKH NOORUDDIN UMERI

M.A., MPhil in Arabic

MRP ₹160